Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:157 14.06.2025 **SATURDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۷ / سنیچر ۱۴ / جون ۲۰۲۵ / مطابق ۱۷ / ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ صفحات:08

UMRAH 2025 | NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS | UMRAH 2025

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
+91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR
(9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR
(5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::
INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट
DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND
FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

UMRAH PACKAGE 20 DAYS
DEPARTURE – JULY & AUGUST
DIRECT FLIGHT BY SAUDI & AIR INDIA
BOOK NOW
AIR INDIA
السعودية Saudia

UMRAH BUDGET PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 1400 MTR
MADINA HOTEL – 1000 MTR
JUST – 72,000 INR
QUINT SHARING

UMRAH ECONOMY PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 800 MTR
MADINA HOTEL – 900 MTR
JUST – 77,000 INR
QUINT SHARING

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL DARBHANGA, BIHAR -846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL - 9987744448
ZEHRA - 9990889970
NIDA -9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL - 9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID - 9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG 193402

ZAM ZAM
زمزم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah:- Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina:- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Simlar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

ارریہ میں ''نوکری دو یا اقتدار چھوڑ دو'' تحریک شروع: ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس کی تالہ بندی

حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام، لاکھوں نوجوان سڑکوں پر بھٹکنے پر مجبور ہیں: کانگریس پارٹی

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) کانگریس پارٹی کی جانب سے چلائے جا رہے ''نوکری دو یا اقتدار چھوڑ دو'' پروگرام کے تحت آج جمعرات کو ارریہ میں ایک روزہ تاریخی دھرنا منعقد کیا گیا۔ یہ مظاہرہ بے روزگاری کے خلاف نوجوانوں کے غصے اور حکومت کو براہ راست چیلنج کا واضح پیغام لے کر آیا۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس کی تالہ بندی کر کے سینکڑوں کارکنوں نے حکومت کی پالیسیوں کے خلاف بھرپور آواز بلند کی۔

بے روزگاری کے خلاف متحدہ اپوزیشن

اس دھرنے میں کانگریس کے کئی مضبوط لیڈروں اور سینکڑوں کارکنوں کی موجودگی نے اسے ایک بڑی اور موثر تحریک بنا دیا۔ خاص طور پر ضلع کانگریس صدر جناب شاد احمد کی قیادت میں صدر ایم ایل اے عابد الرحمن، یوتھ کانگریس صدر آفتاب الرحمن، اسمبلی اسپیکر اقبال احمد، کانگریس کے سابق صدر انل سنہا اور اقلیتی سیل کے صدر معصوم رضا نے اپنی موجودگی درج کروائی۔ میڈیا کانگریس کی طرف سے مالا کماری اور کاجل گپتا کی فعال شرکت نے اس تحریک کو مزید طاقتور بنا دیا۔

نوکریاں دیں یا اقتدار چھوڑ دیں'' کیوں؟

تحریک کا بنیادی نعرہ ''نوکریاں دو یا اقتدار چھوڑ دو'' بہار میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور روزگار کے مواقع کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ مقررین نے الزام لگایا کہ حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جس کی وجہ سے لاکھوں نوجوان سڑکوں پر بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ آفس کو تالا لگا کر مظاہرین نے حکومت کو واضح پیغام دیا کہ اگر روزگار فراہم نہ کیا گیا تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے اور حکومت کو اقتدار چھوڑنے پر مجبور کر دیں گے۔

قائدین کا غصہ، نوجوانوں کا عزم

احتجاجی مقام پر موجود رہنماؤں نے حکومت کو شدید نشانہ بنایا۔ ضلع کانگریس صدر شاد احمد جی نے کہا، ''یہ حکومت نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہی ہے۔ بہار کے نوجوان روزگار چاہتے ہیں، لیکن حکومت صرف جھوٹے وعدے کر رہی ہے۔ ہم اس وقت تک سکون سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ہر نوجوان کو نوکری نہیں مل جاتی۔'' صدر کے ایم ایل اے عابد الرحمن جی نے کہا کہ آج ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس کو تالہ لگانا محض ایک علامتی احتجاج نہیں ہے بلکہ یہ نوجوانوں کے صبر کا بند ٹوٹنے کی علامت ہے۔ حکومت کو جلد از جلد روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ دینی ہوگی ورنہ سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یوتھ کانگریس کے صدر آفتاب الرحمن جی نے خاص طور پر نوجوانوں سے متحد ہو کر اپنے حقوق کے لیے لڑنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحریک بہار کے ہر اس نوجوان کی آواز ہے جو آج بے روزگار ہے۔ تحریک کی مزید حکمت عملی اور اثرات یہ ایک روزہ دھرنا مظاہرہ صرف آغاز ہے۔ کانگریس قائدین نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے ان کے مطالبات پر توجہ نہیں دی تو آنے والے دنوں میں یہ تحریک اور بھی شدید شکل اختیار کرے گی۔ ارریہ میں ہونے والے اس مظاہرے نے ضلع میں سیاسی جوش بڑھایا ہے اور یہ بہار کے دیگر حصوں میں بے روزگاری کے خلاف تحریکوں کو بھی نئی توانائی دے سکتا ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ حکومت اس احتجاج کو کتنی سنجیدگی سے لیتی ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے کیا اقدامات کرتی ہے۔ اس وقت ارریہ کی سڑکوں پر ''نوکریاں دو یا اقتدار چھوڑ دو'' کا نعرہ گونج رہا ہے اور آنے والے وقت میں یہ ایک بڑی عوامی تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

پودا جو میں نے لگایا

مجیب الرحمٰن کو ان کی پہلی کاوش کہانیوں کا گلدستہ کی اشاعت پر مسرت بھرا پیغام نعیم الدین قاسمی۔ استاد جامعہ عربیہ دارالاسلام

کاشتکار زمین میں تخم ڈالتا ہے، جب صحت مند پودا تیار دیکھتا ہے، تو امید بندھ جاتی ہے کہ پودا اگر کسی آفت کا شکار نہ ہوا تو آگے چل کر ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر لے گا اور اس میں کثرت سے ٹہنیاں، پتے، پھول اور پھل آئیں گے، پھولوں کیلئے شہد کی مکھیاں اور پھلوں کیلئے نہ صرف چرندے پرندے بلکہ حضرت انسان اس پر لپکیں گے، اور اس کے ایک ایک پھل چن کر اپنی زندگی کا لطف اٹھائیں گے، اس لئے ایسے پودے کی حفاظت کسی اکلوتے بچے سے کم نہیں ہوتی ہے، اور جب وہ اپنی دیرینہ محنت کا پھل اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے تو اس کی خوشی کی انتہا نہیں رہتی ہے۔ یہی کچھ صورت مولانا مجیب الرحمٰن ندوی سلمہ پر فٹ بیٹھتی ہے، بچپن میں نانا جان (مولانا قاری زین العابدین صاحب مفتاحی زید مجدہ) نے جامعہ عربیہ دارالاسلام کرگی میں داخلہ دلایا، اور مسلسل سرپرستی فرمائی، لمحہ بھر کیلئے بھی شفقت سے غافل نہ رہے، نانی جان (مظلوم النساء اطال اللہ عمرہا) کی نیک دعائیں اور خصوصی توجہات پیہم شامل رہیں، نورانی قاعدہ سے تعلیم کا آغاز ہوا اور بڑی تیزی سے درجہ حفظ کو چھو لیا، اور دو سال کی قلیل مدت میں حفظ قرآن کی تکمیل کر لی، آں عزیز کے استاد (مولانا قاری محمد حنیف صاحب قاسمی مدظلہ) کا بیان ہے کہ ایسا باذوق بچہ نایاب نہیں مگر کمیاب ضرور ہے، خود راقم الحروف نے بارہا اس طالب علم کو یکسو مزاج، اپنے ساتھیوں سے دور مگر کتابوں سے قریب پایا، طبیعت میں بھولا پن اس قدر کہ نہ گھر سے کوئی مطلب نہ نانی گھر آنا جانا، جب کبھی نانی جان نے یاد کیا چھٹی لیکر چل دیے، اور ضروری خورد و نوش لیکر مدرسہ کی طرف رواں دواں، بس پڑھنے لکھنے کا ایک خاص ذوق تھا جس نے سب کچھ تج رکھا تھا، بقدر الکد تکتسب المعالی، من طلب العلی سہر اللیالی۔ یہاں کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملک کے چھوٹے بڑے مدارس کا رخ کیا اور ہوتے ہواتے ایشیاء کے عظیم درسگاہ علم و ادب دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا اور وہاں کے چیدہ و چنیدہ اساتذہ کی خدمت میں زانوئے تلمذ تہہ کر کے خوب کسب فیض کیا، جن کا اندازہ آں عزیز کی درسی صلاحیتوں، بیانات، اور مختلف مضامین پر مشتمل تحریروں سے ہوتا ہے، حال ہی میں آں عزیز کی ایک تازہ تصنیف ''کہانیوں کا گلدستہ'' نظر سے گزری جو غالباً ان کی پہلی تصنیف ہے، کتاب کیا ہی خوب ہے، انداز بیاں شائستہ اسلوب نرالا مگر عام فہم، مستند واقعات و قصص کو موقع بموقع ذکر کر کے ان سے مفید نتائج نکال کر بچے بچیوں کی کردار سازی کی بھرپور کوشش اور برے اخلاق سے دور اور اچھے اخلاق سے قریب کی سعی پیہم کی گئی ہے، کتاب پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ کسی نوآموز کی نہیں بلکہ کسی کہنہ مشق ادیب کی تصنیف ہے، اور میں سمجھتا ہوں کہ اتنا عظیم الشان کام وہی انجام دے سکتا ہے جن کی حقائق و واقعات پر گہری نظر ہو، اور کتاب کی طرح بچوں کے نفسیات کو بھی پڑھا ہو، اللہ تعالی اس کتاب کو مفید بنائے، اور آں عزیز کے قلم کو مضبوط کرے، اور علمی دنیا کا بہترین شہسوار بنائے، ایں دعا از من و جملہ، جہاں آمین باد۔

بھارتیہ اقلیت مورچہ کی میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد ہوئی

جس میں مورچہ کے قومی کنوینز علی عباس آبادی نے خطاب کیا

بھارتیہ اقلیت مورچہ کی میٹنگ جلیل حسین ہاؤس میں منعقد ہوئی جس میں مورچہ کے قومی کنوینز علی عباس آبادی نے خطاب کیا۔ اسرائیلی دہشت گرد نیتن یاہو کی جانب سے ایران پر حملے کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اس حملے میں ایران کے سی کمانڈر سمیت کئی نامور سائنسدانوں اور عام لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ نیتن یاہو نا امید اور مایوس ہو چکے ہیں۔ امریکی دہشت گرد ڈونلڈ ٹرمپ نے سازش کر کے معصوم لوگوں کو قتل کرایا۔ اسرائیل اور امریکہ کے حکمرانوں نے اپنا مہلک دہشت گرد چہرہ پوری دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ایران ہمیشہ غریبوں، مظلوموں اور بے بسوں کی مدد کرتا رہا ہے اور کرتا رہے گا۔ بہت جلد نیتن یاہو اور ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی فوج پر خدا کا قہر نازل ہوگا اور ان کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ اقوام متحدہ نے مطالبہ کیا ہے کہ انسانیت کے قاتل نیتن یاہو اور پوری دنیا میں دہشت گردی پھیلانے کے ذمہ دار امریکہ ڈونلڈ ٹرمپ کو جلد از جلد پھانسی دی جائے۔

ڈابر جنرل ٹریڈ پارٹنرز کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے

نئی دہلی۔ ہندوستان کی معروف آیورویدک اور قدرتی صحت کی دیکھ بھال اور FMCG کمپنی، Dabur India Ltd۔ نے جنرل ٹریڈ اسٹاکسٹس کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور انہیں تقسیم کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ اس بات کی تصدیق مسٹر موہت ملہوترا، سی ای او، ڈابر انڈیا لیمٹڈ اور آل انڈیا کنزیومر پروڈکٹس ڈسٹری بیوٹرز فیڈریشن کے درمیان ممبئی میں ایک میٹنگ کے دوران ہوئی، جہاں دونوں پارٹیوں نے مارکیٹ میں ہونے والی تبدیلیوں اور ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ''ہمارے عمومی تجارتی شراکت دار نہ صرف تقسیم میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں، وہ ہمارے ترقی کے شراکت دار، ہمارے فرنٹ لائن ایمبیسیڈر بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برانڈ Dabur ملک کے ہر کونے تک پہنچ گیا ہے۔ ان کی مارکیٹ تک رسائی، اور انٹرپرینیورشپ کے جذبے نے ہمیں کئی دہائیوں سے چیلنجوں سے گزرنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے قابل بنایا ہے۔ ان کی سرمایہ کاری پر واپسی، مسٹر موہت ملہوترا، سی ای او، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا۔ ڈابر نے حال ہی میں اپنے نئے وژن کا اعلان کیا، جس کے تحت کمپنی نے مالی سال 2027-28 تک ٹاپ لائن اور باٹم لائن دونوں میں پائیدار دوہرے ہندسے کی نمو حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ہماری نئی حکمت عملی ہماری موجودہ طاقتوں اور ہماری بنیادی اقدار کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، استحکام اور خلل، پیمانے اور چستی، جدیدیت اور ورثے کے درمیان توازن پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مستقبل کے لیے تیار رہنے میں مدد کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ نئے پروڈکٹ فارمیٹس، بہتر سپلائی چین کی افادیت اور صارفین پر مرکوز خدمات پر توجہ مرکوز کر کے، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہم اپنے عمومی تجارتی شراکت داروں کے طور پر ترقی کی سطح کو آگے بڑھانے کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ مسٹر ملہوترا نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کمپنی ایسے ٹولز اور پروگراموں میں بھی سرمایہ کاری کرے گی جو اسٹاکسٹ پارٹنرز کو بااختیار بناتے ہیں، بشمول ڈیمانڈ پلاننگ کے لیے پیشین گوئی کرنے والے تجزیات، اور آسان آن بورڈنگ اور پروسیسنگ سسٹم۔ یہ تمام کوششیں ڈابر کے ساتھ کاروبار کرنا آسان، تیز اور منافع بخش بناتی ہیں۔ ''جیسے جیسے ہم مستقبل میں جاتے ہیں، ہمارا پیغام واضح رہتا ہے: ہم آپ کے ساتھ ہیں، ہم آپ کی قدر کرتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ بڑھتے ہیں۔'' مسٹر ملہوترا نے میٹنگ کے دوران اسٹاکسٹس کو بتایا۔

ہندوستان میں ترقی کو نئی تحریک دینے کی تیاریاں- اسکوڈا آٹو انڈیا

جمشید پور، سال 2025 سکوڈا آٹو کے لیے عالمی سطح پر خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جب کہ کمپنی اپنی 130 سالہ شاندار تاریخ کا جشن منا رہی ہے، Skoda Auto نے ہندوستان میں کامیابی کے ساتھ 25 سال مکمل کر لیے ہیں۔ صارفین کے قریب پہنچنے کے لیے اپنی حکمت عملی کو جاری رکھتے ہوئے، SKODA AUTO انڈیا نے ہندوستانی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے کئی کلیدی برانڈ، مصنوعات، نیٹ ورک اور گاہک پر مبنی اقدامات شروع کیے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آشیش گپتا، برانڈ ڈائریکٹر، اسکوڈا آٹو انڈیا نے کہا، ''ہندوستان یورپ سے باہر سکوڈا آٹو کے لیے سب سے اہم ترقی کی منڈی ہے۔ ہماری توجہ مقصد کی وضاحت، سوچ میں شفافیت اور تیزی سے ڈیلیور کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ایک مضبوط اور مستقبل کے لیے تیار برانڈ بنانے پر ہے۔

دلوں کو سوگوار کر گیا: مولانا اظہار اشرفی کا سانحہ ارتحال: مولانا حماد رضا قادری

پٹنہ 13 / مئی۔ انتہائی دکھ اور رنج کے ساتھ یہ خبر دی جاتی ہے کہ ایک ممتاز عالم دین، شیریں بیاں مقرر اور نفیس طبیعت کے مالک، مولانا اظہار اشرفی صاحب اب ہم میں نہیں رہے۔ آج دہلی سے واپسی کے دوران، اپنے آبائی گاؤں کے اسٹیشن پر طبیعت کی ناسازی کے باعث انہوں نے آخری سانس لی اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کا انتقال ہم سب کے دلوں کو سوگوار کر گیا یہ باتیں جامعہ حضرت فاطمہ پٹنہ کے مہتمم مولانا حماد رضا قادری نے اپنے پریس ریلیز میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا صاحب کا انتقال صرف ایک فرد کی وفات نہیں بلکہ علم و حکمت اور محبت و اخلاق کے ایک روشن باب کا اختتام ہے۔ ان کی شخصیت بیک وقت کئی خوبیوں کا سنگم تھی۔ وہ جہاں ایک گہرے عالم دین تھے، وہیں ان کی گفتگو میں ایسی تاثیر تھی کہ ہر سننے والا ان کی ذہانت اور دلائل کا قائل ہو جاتا تھا۔ ان کی آواز میں بلا کا سوز تھا جو سامعین کے دلوں میں اتر جاتا تھا اور اسی وجہ سے وہ ایک بہترین مقرر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہیں مرکزی ادارہ شرعیہ کے قاضی شریعت ڈاکٹر مفتی محمد امجد رضا امجد نے ان کی رحلت پر تعزیتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا اظہار اشرفی کی سادگی اور اچھی طبیعت مثالی تھی۔ ہر خاص و عام سے وہ خندہ پیشانی سے ملتے اور گھنٹوں بات چیت کرتے۔ ان کے چہرے پر ہمیشہ ایک مسکراہٹ رہتی تھی جو ہر ملنے والے کو دلی سکون دیتی تھی۔ انہوں نے اپنے ذریعہ معاش کے لیے کتابوں کی دکانیں قائم کی تھیں، جس سے ان کی علم دوستی اور کتابوں سے گہری محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ دکانیں صرف تجارت کا ذریعہ نہیں بلکہ علم کے پیاسوں کے لیے ایک مرکز بھی تھیں۔ ابھی کچھ سال پہلے تک مولانا صاحب صحت مند اور فعال زندگی گزار رہے تھے، ان کے چاہنے والے کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ اتنی جلدی ان کا یہ ہنستا مسکراتا چہرہ ہم سے روٹھ جائے گا۔ پھر اچانک خبر آئی کہ وہ فالج کے شکار ہو گئے، جس نے ان کے چاہنے والوں کو غمگین کر دیا۔ علاج معالجے کا سلسلہ جاری رہا اور ہر کوئی ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو تھا، مگر اللہ تعالی کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ آج ان کی وفات کی خبر سن کر ہر آنکھ اشکبار ہے اور ہر دل غم سے نڈھال ہے۔ مولانا اظہار اشرفی صاحب کی دینی خدمات، ان کی علمی کاوشیں اور ان کی دلنشین شخصیت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اللہ تعالی مولانا صاحب کو غریق رحمت فرمائے، ان کے حسنات کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے۔ لواحقین اور تمام چاہنے والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

غریب اور بے سہارا بچوں کی تعلیم کے لیے کھجر سرائے کے گاؤں سے آنے والے بچوں میں مفت کاپیاں اور کتابیں تقسیم کرنے کا کام

غریب اور بے سہارا بچوں کی تعلیم کے لیے کھجر سرائے کے گاؤں سے آنے والے بچوں میں مفت کاپیاں اور کتابیں تقسیم کرنے کا کام پیر خان، سرایا بازار روڈ، کھجر سرائے، گیا میں سینٹر دہلی اسکول کے ڈائریکٹر جناب آلوک راج نے کیا۔ سینٹر دہلی اسکول بچوں کی تعلیم کے راستے کو آسان بنا رہا ہے۔

مہنگائی کے اس دور میں کتابوں کی قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں۔ ایسے میں بہت سے غریب بچے کتابیں خریدنے کے قابل نہیں ہیں۔ دیہات کی کچی آبادیوں میں بچوں کے روشن مستقبل کے لیے تعلیم کا چراغ جلانے والے اسکول ڈائریکٹر مسٹر آلوک راج اب بچوں کو مفت کتابیں بھی فراہم کر رہے ہیں۔ ان کے بقول اب مالی نااہلی غریب بچوں کی تعلیم کی راہ میں حائل نہیں ہوگی۔ جس کی وجہ سے بچوں کو پڑھائی میں کافی مدد ملتی ہے۔ سینٹر دہلی اسکول کا مقصد بچوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنا ہے۔ تاکہ بچے اپنا مستقبل روشن کر سکیں۔ شری آلوک راج جی نے بتایا کہ ایسے انتظامات عطیات کے ذریعے اور ذاتی خرچ پر کیے جاتے ہیں تاکہ غریب اور لاچار بچے آسانی سے اسکول میں پڑھ سکیں۔

ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO اپنا نیا فون iQOO Z10 Lite 5G 18 جون کو لانچ کرنے جا رہا ہے

پٹنہ: ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO اپنا نیا فون iQOO Z10 Lite 5G 18 جون کو لانچ کرنے جا رہا ہے۔ یہ فون خاص طور پر طلباء اور ان لوگوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو ایک فعال طرز زندگی گزارتے ہیں۔ iQOO Z10 Lite آپ کے روزمرہ کے کاموں کو آسانی سے سنبھال سکتا ہے بی خواہ وہ آن لائن کلاسز میں شرکت کرنا، دوستوں اور خاندان والوں کے ساتھ جڑے رہنا، ویڈیوز دیکھنا، اسکرولنگ ریلز، چلتے پھرتے گیمز کھیلنا، یا ایک وقت متعدد ایپس کا استعمال کرنا۔ یہ دیرپا بیٹری اور تیز 5G کنیکٹیویٹی پیش کرتا ہے، تاکہ آپ بغیر کسی رکاوٹ کے دن بھر مطالعہ اور تفریح سے لطف اندوز ہو سکیں۔ 6000mAh کی بڑی بیٹری سے لیس، Z10 Lite 5G فون کو بھاری بنائے بغیر آپ کو طویل کارکردگی فراہم کرتا ہے۔ iQOO Z10 Lite بھی 5G اسمارٹ فون ہے جس کے حصے میں سب سے بڑی بیٹری ہے۔ خواہ وہ کلاسز میں شرکت کریں، اسائنمنٹس مکمل کریں، مواد کو براؤز کریں، یا دوستوں کے ساتھ جڑے رہیں بی اس کی بیٹری دن بھر مختلف ضروریات کو آسانی سے سنبھال سکتی ہے۔ یہ 5G MediaTek Dimensity 6300 پروسیسر کے ذریعے تقویت یافتہ ہے بی ایک انتہائی طاقت سے چلنے والے 6nm چپ سیٹ اور اپ گریڈ شدہ او کتا کور فن تعمیر سے۔ iQOO Z10 Lite آپ کو ایک ہموار اور وقفہ سے پاک ملٹی ٹاسکنگ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ڈیوائس میں 50MP سونی AI مین کیمرہ کے ساتھ 2MP سیکنڈری لینس ہے جو پس منظر کو دھندلا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس میں 5MP کا فرنٹ کیمرہ بھی ہے، جسے روزمرہ کی فوٹوگرافی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فون بہت سے AI پر مبنی ٹولز کے ساتھ آتا ہے جو فوٹو ایڈیٹنگ اور دیگر کاموں میں مدد کرتے ہیں۔ AI مٹانے کے ساتھ، آپ تصویر سے منتخب اشیاء کو ہٹا سکتے ہیں۔ AI Photo Enhance کا مقصد چہروں کو صاف ظاہر کرنا اور پرانی یا دھندلی تصاویر کو بہتر بنانا ہے۔ مزید برآں، اس میں AI دستاویز موڈ بھی ہے جو کسی دستاویز کی تصویر کو واضح اور پڑھنے کے قابل ڈیجیٹل کاپی میں تبدیل کر سکتا ہے۔ IP64 ڈسٹ اور واٹر ریزسٹنس سرٹیفیکیشن کے ساتھ، iQOO Z10 Lite کو روزمرہ کے استعمال کو برداشت کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ دو رنگوں میں لانچ کرے گا: ٹائٹینیم بلیو اور سائبر گرین۔ میک ان انڈیا کے وعدے کو آگے بڑھاتے ہوئے، iQOO Z10 Lite کو Vivo کی گریٹر نوئیڈا سہولت میں تیار کیا جائے گا۔ مزید برآں، صارفین کو بہتر بعد فروخت سروس فراہم کرنے کے لیے، iQOO نے اب اپنے +670 کمپنی کی ملکیت والے سروس سینٹرز iQOO کے صارفین کے لیے پورے ملک میں کھولے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

علماء کی بصیرت اور نوجوانوں کی ذمہ داری

از:- جاوید اختر حلیمی قاسمی

ہندوستان میں مسلم قیادت ایک نازک دور سے گزر رہی ہے، خاص طور پر اس وقت جب فرقہ وارانہ طاقتیں پوری شدت سے سرگرم ہیں اور وقف، یونیفارم سول کوڈ، مدارس، مسلم پرسنل لا، مساجد، اور حتی کہ مسلم ناموں تک کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ایسے میں سیف اللہ رحمانی صاحب دامت برکاتہم نے یہ جو کہا کہ ''وقف قانون ایک فقہی، شرعی اور حکیمانہ رائے ہے۔ مولانا کی عمر، تجربہ، اور علمی بجائے گہرائی سے سمجھیں۔ سمیع اللہ خاں جیسے نوجوانوں کا جذبہ اپنی نقصان دہ ہو جاتے ہیں۔ وہ ہر معاملے پر تبصرہ کرتے ہیں، ہر جلسے اس بات پر بھی غور کرتے ہیں کہ ان کے تبصرے سے امت میں قیادت میں حالیہ جوش و خروش اس وقت تک محدود اور ناپائیدار رہے نہ ہو۔ وقف بل کی مخالفت ہو یا کسی اور مسئلہ پر احتجاج بی ہر کام کا اکثریت کے مفاد سے جڑا ہونا ضروری ہے۔ تلخ حقیقت یہ ہے کہ طاقت کسی بڑی سیاسی پارٹی کو اقتدار سے گرانے کے لیے کافی نہیں اعلان کرتے ہیں، تو وہ دراصل بی جے پی کی حکمت عملی کو تقویت یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں مولانا خالد سیف اللہ رحمانی جیسے اصحاب سنجیدہ علمی قیادت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ حضرت مولانا خالد کو انتخابی ہتھیار نہ بنایا جائے'' یہ بات محض ایک سیاسی جملہ نہیں بلکہ مقام اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم ان کے الفاظ کو عام تبصرہ سمجھنے کے جگہ قابل تحسین ہو سکتا ہے، مگر جذبات اگر حکمت سے خالی ہوں تو میں تقریر کرنا چاہتے ہیں، ہر پوسٹ پر ردعمل دینا چاہتے ہیں مگر کیا وہ انتشار بڑھتا ہے یا وحدت پیدا ہوتی ہے؟ فیصل رحمانی صاحب کی گا جب تک کہ اس کی بنیاد دینی حکمت، علمی فہم، اور اجتماعی مصلحت پر ایک شرعی دائرہ اور سیاسی تناظر ہوتا ہے۔ اور ان دونوں کا امت کی بہار میں مسلمان صرف 16-17 فیصد ہیں، اور ان کی ووٹ کی ہے۔ اویسی صاحب جیسے حضرات جب بہار میں سو سیٹوں پر لڑنے کا پہنچاتے ہیں۔ اگر ان کی نیت خیر ہو بھی تو نتیجہ خیر پر منتج نہیں ہوتا۔ علم کی بصیرت کو ماننا پڑے گا۔ وہ جانتے ہیں کہ بعض اوقات خاموشی، تحمل اور پیچھے ہٹ جانا ہی اصل حکمت ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر بعض شرائط مان لیں، اگرچہ صحابہ کرام کو وہ بھاری لگیں۔ مگر وہی صلح بعد میں فتح مکہ کی راہ ہموار کرنے کا ذریعہ بنی۔ آج ہمیں بھی اسی مزاج کی ضرورت ہے۔ جو کام سمیع اللہ خاں جیسے نوجوانوں کو مناسب لگے، وہ ضرور کریں۔ مگر یاد رکھیں کہ بزرگوں کے موقف پر تنقید کرنے کے بجائے، ان کے فہم سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ جو لوگ صحافت، تقریر یا تحریر میں سرگرم ہیں، ان کا اصل کام یہ ہے کہ وہ ملت کو جوڑنے والا بیانیہ تشکیل دیں، نہ کہ اپنے آپ کو لیڈر بنانے کی دوڑ میں ملت کے زخموں پر نمک چھڑکیں۔ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب جیسے بزرگوں کی مخالفت سے شہرت تو مل سکتی ہے، لیکن برکت نہیں۔ ادب، علم اور بصیرت کے بغیر کوئی تحریک دیرپا نہیں ہو سکتی۔

سرکار بدلو، بہار بدلو کے نعرے کے ساتھ سی پی آئی- ایم ایل مسعودی کی 14 ویں بلاک کانفرنس کھرات میں منعقد ہوئی

ناگیندر پانڈے

مسعودی، سرکار بدلو، بہار بدلو کے نعرے کے ساتھ، سی پی آئی ایم ایل مسعودی کی 14 ویں بلاک کانفرنس 13 جون 2025 کو کامریڈ موہن رام آڈیٹوریم، کھرات کمیونٹی ہال میں شروع ہوئی۔ کانفرنس کی کارروائی کا آغاز سب سے پہلے سی پی آئی ایم ایل کے سینئر لیڈر اور کسان مہاسبھا کے ریاستی کونسلر شری بھگوان سنگھ نے پرچم کشائی کی۔ اس کے بعد پٹنہ ضلع کے سی پی آئی (ایم ایل) کے مشہور نوجوان لیڈر کامریڈ پنچم مانجھی کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ اس دوران فوت ہونے والے پارٹی کے تمام اراکین اور 12 جون کو احمد آباد میں ہوائی جہاز کے حادثے میں ہلاک ہونے والے ہندوستانی شہریوں، غیر ملکی شہریوں اور ڈاکٹروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس کانفرنس کا آغاز تین رکنی پریزیڈیم سے ہوا، جس میں اکیشور پاسوان، سنجے پاسوان اور دھرمشیلا دیوی شامل تھے۔ کانفرنس کا افتتاح سی پی آئی (ایم ایل) کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارا ملک زرعی بحران کے دور سے گزر رہا ہے۔ دہلی، پٹنہ حکومت مزدوروں اور کسانوں کے کندھوں پر بحران کا بوجھ ڈالنا چاہتی ہے اور کارپوریٹس اور زمینداروں کو منافع دے رہی ہے۔ ملک میں کھیتی باڑی کرنے والے حصہ دار اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اسکیم ورکرز، نوجوان اور کسان جو آج ایک نیا طبقہ ہے، بیکاری کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ ان کو منظم کرنا اور ایک بڑی تحریک چلانا ہمارے سامنے کام ہے۔ بی جے پی جیسی فاشسٹ طاقتوں کے ذریعے آئین پر لگاتار حملے کیے جا رہے ہیں۔ ریزرویشن ختم کیا جا رہا ہے۔ اور ان تمام مسائل پر تحریک چلانے والی طاقتوں پر مزدور دشمن اور کسان مخالف پالیسیاں لگائی جا رہی ہیں اور ہر قسم کی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ پچھلی 13 ویں بلاک کانفرنس میں طے شدہ ٹاسک کس حد تک مکمل ہوئے اور کس حد تک مکمل نہیں ہوئے، کس چیز کی کمی تھی اور 14 ویں بلاک کانفرنس کے کام کیسے مکمل ہوں گے، اس پر نمائندگان کے درمیان گہری بات چیت ہوگی۔ بہار میں ڈبل انجن والی حکومت کے نام پر عوام کو مسلسل دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ بے روزگاری، مہنگائی اور نقل مکانی سے پوری زندگی بری طرح متاثر ہے۔ تعلیم اور صحت تباہی کا شکار ہیں۔ کرپشن اور جرائم اپنے عروج پر ہیں۔ اس سے چھٹکارا پانے کے لیے ایک بے چینی ہے

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:157 14.06.2025 SATURDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۷ / سنیچر ۱۴ / جون / ۲۰۲۵ / مطابق ۱۷ / ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ / صفحات:08

جھارکھنڈ کے 540 انتخابی عہدیداروں اور کارکنوں کو پولنگ مراکز کے علاقوں کی جیوفینسنگ کرنے کی تربیت دی گئی

رانچی، 13 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے روی کمار نے کہا ہے کہ ریاست کے تمام 29,562 پولنگ مراکز علاقوں کی جیوفینسنگ کے لیے 11 سے 13 جون تک تین روزہ ٹریننگ کے ذریعے مختلف اضلاع کے 540 اہلکاروں اور کارکنوں کو 6 بیچوں میں تربیت دی گئی ہے۔ یہ اہلکار اور کارکنان اپنے اضلاع میں بی ایل اوز اور بی ایل او سپروائزرز کے ساتھ رابطہ کریں گے اور اپنے پولنگ مراکز کے علاقوں کی جیوفینسنگ کا کام کریں گے۔ چیف الیکٹورل آفیسر جمعہ کو الیکشن ہاؤس میں پولنگ مراکز کے علاقوں کی جیو فینسنگ سے متعلق تربیتی سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر کمار نے آج کہا ہے کہ جیوفینسنگ کے ذریعے ہر پولنگ مرکز کے علاقے کی باؤنڈری کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ بی ایل او اپنے علاقے کے ووٹروں تک آسانی سے پہنچ سکیں۔ ٹریننگ کے تیسرے اور آخری دن شرکاء کو پی پی ٹی، پریکٹیکل اور فیلڈ وزٹ کروایا گیا اور ان کی طرف سے کیے گئے کام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر سبودھ کمار، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر دیوداس دتہ، چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے افسران اور ملازمین، مختلف اضلاع کے ڈپٹی الیکٹورل افسران اور متعلقہ اضلاع کے ملازمین موجود تھے۔

اے جے ایس یو پارٹی نے ریاست میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے گورنر کو ایک میمورنڈم سونپا

رانچی، 13 جون (اسٹاف رپورٹر) سنجے مہتا کی قیادت میں اے جے ایس یو پارٹی کے ایک وفد نے آج راج بھون میں جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی اور ریاست میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے سلسلے میں ایک میمورنڈم سونپا۔ وفد نے گورنر کو آگاہ کیا کہ سال 2025 میں اب تک ریاست میں تقریباً 400 افراد کا قتل کیا جا چکا ہے جو کہ امن وامان کی انتہائی تشویشناک صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے گورنر کی توجہ حالیہ دنوں میں رونما ہونے والے قتل کے مختلف واقعات کی طرف مبذول کرائی اور ریاست میں پائے جانے والے عدم تحفظ کے ماحول پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، آل انڈیا والمیکی مہاسبھا، جھارکھنڈ پردیش کے ایک وفد نے آج راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی اور انہیں سماج سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔

احمد آباد حادثے کی جگہ سے 265 افراد کی لاشیں برآمد

احمد آباد، 13 جون (یو این آئی) احمد آباد طیارہ حادثے میں ہلاک ہونے والے 265 افراد کی لاشیں اب تک برآمد کی جا چکی ہیں جبکہ 47 زخمیوں کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ حادثے کی جگہ سے اب تک 265 لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں اور ان کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک مرنے والوں کے 219 رشتہ دار ڈی این اے جانچ اور خون کے نمونے دینے کے لیے آ چکے ہیں اور ان کے نمونے لے لیے گئے ہیں۔ باقی خاندانوں سے بھی اس سلسلے میں رابطہ کیا جا چکا ہے۔ نمونے لینے کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی 10 ٹیموں کے 36 ماہرین چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر مامور ہیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 47 افراد کو سول اسپتال لایا گیا تھا۔ ان میں سے 16 کا علاج او پی ڈی کے طور پر کیا جا رہا ہے جبکہ 31 کا علاج اسپتال میں داخل کر کے کیا جا رہا ہے۔ اس المناک حادثہ میں جمعرات کو دوپہر بعد احمد آباد سے لندن کے لیے پرواز بھرنے کے فوراً بعد ایئر انڈیا کا ڈریم لائنر طیارہ ایک میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ طیارے میں عملے کے 12 ارکان سمیت کل 242 افراد سوار تھے، جن میں سے صرف ایک مسافر زندہ بچ سکا ہے۔ ایئر انڈیا نے طیارے میں سوار 241 افراد کے حادثے میں ہلاک ہونے کی تصدیق کی ہے۔

سونا کومستار کے چیئرمین سنجے کپور کا انگلینڈ میں انتقال

نئی دہلی، 13 جون (یو این آئی) گاڑیوں کے کل پرزے بنانے والی معروف کمپنی سونا کومستار کے چیئرمین اور نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سنجے کپور کا کل انگلینڈ میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 53 برس تھی۔ کمپنی نے جمعہ کو یہاں جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے چیئرمین کا انگلینڈ میں انتقال ہو گیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ ایک دور اندیش رہنما مسٹر کپور نے سونا کومستار کو اختراع، پائیداری اور مقصد پر مبنی گلوبل موبلٹی ٹیکنالوجی کمپنی کے طور پر تشکیل دینے میں کلیدی رول ادا کیا۔ ان کے جذبے، وژن اور عمدگی کے لیے انتھک عزم نے ان تمام لوگوں کو متاثر کیا جنہیں ان کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل تھا۔ کمپنی نے کہا کہ اپنی پیشہ ورانہ حصولیابیوں کے علاوہ مسٹر کپور ایک وقف والد، متعدد لوگوں کے لئے ایک رہنما اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ اور نقل و حرکت کے شعبوں کے حق ترجمان تھے۔ ان کے ناگہانی انتقال سے پوری انڈسٹری اور سونا فیملی گہرے صدمے میں ہے۔ اس دوران سونا بی ایل ڈبلیو پریسیژن فورجنگ لمیٹیڈ نے بی ایس ای کے ساتھ ریگولیٹری فائلنگ میں بھی یہ اطلاع دی ہے۔ کمپنی نے کہا "سنجے ایک دور اندیش رہنما اور ایک مہربان شخص تھے جن کی رہنمائی نے سونا کومستار کی کامیابی کو شکل دی۔ ان کے وژن اور اقدار کے لیے لگن نے کمپنی کے لیے ایک پائیدار میراث چھوڑی ہے۔ سونا کومستار کی جانب سے ہم ان کے خاندان، دوستوں اور ان کی شاندار زندگی سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں سے دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔ ان کی میراث کا احترام کرتے ہوئے اسکامات میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔" مسٹر کپور نے حال ہی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے شمالی علاقے کے صدر کا عہدہ سنبھالا ہے۔ انہوں نے اتر پردیش، دہلی، ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، راجستھان، اتراکھنڈ اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں چنڈی گڑھ، جموں وکشمیر اور لداخ میں صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے کئی اسکیمیں تیار کی تھیں۔ واضح رہے کہ مسٹر کپور نے اداکارہ کرشمہ کپور سے 2003 میں شادی کی تھی لیکن 2014 میں دونوں نے طلاق کے لیے درخواست دائر کی تھی اور 2016 میں ان میں طلاق ہو گئی تھی۔ اب ان کے پسماندگان میں ان کی تیسری بیوی پریا سچدیو ہیں۔

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को

झारखण्ड में ज़रुरत है

DISTRICTS

1	Ranchi
2	Deoghar
3	Bokaro
4	Giridih
5	Koderma
6	Godda
7	Chatra
8	Dhanbad
9	Gharwha
10	Jamshedpur
11	Pakur
12	Latehar
13	Hazaribagh
14	Lohardaga
15	Palamu
16	Ramghar
17	Simdega
18	West Singhbhum
19	Sahebganj
20	Gumla
21	Khunti
22	Saraikela Kharsawan
23	Dumka
24	Jamtara

Reporter & Bureau Chief

saharaexpressranchi@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ایئر انڈیا کی پرواز کے واحد زندہ مسافر: 'مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں طیارے سے باہر کیسے نکلا'

یہ ایک حیرت انگیز لمحہ تھا جب حادثے کا شکار ایئر انڈیا کے طیارے کے ملبے سے ایک شخص زندہ نکل آیا۔ اس حادثے میں 241 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ بال بال بچنے کی ایک غیر معمولی کہانی ہے۔ لندن جانے والی بوئنگ 787 فلائٹ پر وشواسکمار رمیش کا سیٹ نمبر 11 اے تھا۔ یہ پرواز مغربی انڈیا کے شہر احمدآباد سے ٹیک آف کے فوراً بعد حادثے کا شکار ہوئی۔ رمیش کے بھائی نائن کمار رمیش بی بی سی کو بتاتے ہیں کہ وشواسکمار کو معلوم ہی نہیں کہ وہ کیسے زندہ بچے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ واحد شخص ہیں جو اس طیارے پر حادثے سے جان بچانے میں کامیاب رہے۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ تمام دوسرے مسافر اور عملہ ہلاک ہوا ہے، جس میں 169 انڈین اور 52 برطانوی شہری شامل ہیں۔ نائن نے بی بی سی کو بتایا کہ بہت اچھا لگا کہ وہ (وشواسکمار) ٹھیک ہیں۔ لیکن انھیں ایک دوسرے بھائی اجے کی فکر ہے جو ان کے ساتھ پرواز پر تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہمیں حادثے کا علم ہوا تو ہمیں صدمہ لگا۔ انھیں (وشواسکمار) کو اندازہ نہیں کہ وہ کیسے زندہ بچے، کیسے جہاز سے باہر نکلے۔ انھوں نے ہمیں فون کر کے بتایا کہ وہ دوسرے بھائی کے لیے فکرمند ہیں۔ انھوں نے کہا اجے کو ڈھونڈیں، اجے کو ڈھونڈیں۔ اس لیے انھیں صرف اس بات کی فکر تھی۔ اجے نامی رشتہ دار نے پی اے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ان کے چہرے پر کچھ چوٹ آئی ہے۔ وہ خون سے لت پت تھے۔ میرا خیال ہے وہ ٹھیک ہیں۔ یہ ان کے لیے بڑا صدمہ ہے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کردہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ رمیش ایمبولینس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کے پیچھے طیارے کی تباہی سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ انھیں بعد ازاں ہسپتال کے بستر پر دیکھا گیا اور ان سے ملنے وزیر داخلہ امت شاہ بھی پہنچے تھے۔ رمیش کو طبی مدد فراہم کرنے والی ڈاکٹر دھاول گمیتی نے بتایا کہ وہ بوکھلاہٹ کا شکار تھے، انھیں پورے جسم پر کئی چوٹیں آئی تھیں۔ مگر وہ بظاہر خطرے سے باہر ہیں۔ انڈین میڈیا نے بتایا کہ انھوں نے اپنا بورڈنگ پاس شیئر کیا ہے جس پر ان کا نام اور سیٹ نمبر درج ہیں۔ وہ انڈیا میں پیدا ہوئے اور 2003 سے برطانیہ میں رہ رہے ہیں۔ وہ ایک بزنس مین ہیں اور ان کی فیملی میں ایک بیوی اور چار سالہ بیٹا ہے۔ وشواسکمار نے انڈیا کے سرکاری چینل دوردرشن کو انٹرویو دیا ہے۔ اس انٹرویو کے دوران وہ ہسپتال کے بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور صحافی نے انٹرویو کا آغاز اس سوال سے کیا کہ وزیر اعظم مودی نے ان سے ملاقات میں کیا بات کی۔ انھوں نے جواب دیا کہ 'سر نے پوچھا یہ کیسے ہوا تو میں نے اس بارے میں بتایا۔ سب حال چال پوچھا۔' انٹرویو کے دوران وشواسکمار کے چہرے پر زخم دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ یہ حادثہ کیسے ہوا اور وہ کیسے معجزاتی طور پر زندہ بچ گئے۔ انھوں نے جواب دیا کہ 'سب میری نظروں کے سامنے ہوا۔ مجھے خود بھی یقین نہیں ہوتا کہ میں اس میں سے کیسے زندہ باہر نکلا۔ تھوڑی دیر کے لیے مجھے لگا تھا کہ میں بھی مرنے والا ہوں۔ لیکن میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ میں زندہ ہوں تو میں نے (طیارے سے باہر نکلنے کی) کوشش کی۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'میں نے کوشش کی، سیٹ بیلٹ ہٹائی۔ (یہ دیکھنے کی) کوشش کی کہ کہاں سے نکل سکتا ہوں تو میں وہاں سے نکل گیا۔' وشواسکمار نے اس بارے میں بھی بات کی کہ وہ جہاز سے باہر کیسے نکلے۔ 'جس طرف میں تھا، وہ ہاسٹل سے نہیں ٹکرائی تھی۔ وہاں ہاسٹل کا گراؤنڈ فلور تھا۔۔۔۔۔ میں جہاں لینڈ ہوا وہ نیچے کی سائیڈ تھی، وہاں کچھ فاصلہ تھا۔ جیسے ہی میرا دروازہ ٹوٹا، میں نے نکلنے کی کوشش کی اور میں نکل گیا۔ دوسری طرف عمارت کی دیوار تھا، وہاں سے نہیں نکلا جا سکتا تھا۔' انھوں نے کہا کہ وہ وہاں سے نکل کر پیدل چلتے ہوئے عمارت کے احاطے سے باہر نکلے۔ 'جب (دھماکے سے) آگ لگی تو میرا بائیں ہاتھ بھی تھوڑا جل گیا۔ پھر ایمبولینس مجھے ہسپتال لائی۔' یہ جہاز ایک ایسی عمارت سے ٹکرایا جہاں ٹرینی ڈاکٹرز رہائش پذیر تھے۔ یہ حادثہ ٹیک آف سے ایک منٹ سے بھی کم دیر بعد ہوا۔ یہ واضح نہیں کہ گراؤنڈ پر کتنے افراد کی ہلاکت ہوئی ہے اور حادثے کی وجہ بھی نامعلوم ہے۔ گلوسٹر مسلم سوسائٹی نے طیارے میں ہلاک ہونے والے تین برطانوی شہریوں کے نام عقیل نانابوا، ان کی اہلیہ حنا وراجی اور ان کی بیٹی سارہ بتایا ہے۔ امام عبداللہ صمد نے بتایا کہ انھوں نے بہت سے لوگوں کے دل جیتے۔ بہت سے لوگ ان کی کمی محسوس کریں گے۔ جوڑے فیونگل اور جیمی گرینلا-میک، جو لندن میں ایک روحانی فلاح و بہبود کا مرکز چلاتے ہیں، کے بارے میں بھی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بھی اس پرواز پر سوار تھے۔ انھوں نے ایک انسٹاگرام ویڈیو میں اپنا انگلینڈ واپس جانے والی 10 گھنٹے کی پرواز کے بارے میں بتایا تھا۔ ان کی کمپنی ویلنس فاؤنڈری سے تبصرہ کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔ ویسٹ لندن سے تعلق رکھنے والے جاوید اور ان کی اہلیہ مریم سید بھی طیارے میں اپنے دو چھوٹے بچوں کے ساتھ تھے۔ عمارہ تاجو، بلیک برن سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے کی پوتی جو فلائٹ میں سوار تھے، نے کہا کہ وہ صدمے میں تھیں۔ 72 سالہ آدم تاجو اور ان کی 70 سالہ اہلیہ حسینہ احمدآباد کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اپنے 51 سالہ داماد الطاف حسین پٹیل کے ساتھ واپس پرواز کر رہے تھے جو اپنی اہلیہ کے ساتھ لندن میں رہتے ہیں۔ بادشاہ شاہ چارلس نے ہے کہا کہ وہ اور ان کی اہلیہ آج صبح احمدآباد میں ہونے والے خوفناک واقعات سے شدید صدمے میں ہیں۔

ایک ہوائی جہاز جو امیدوں کی قبر، خوابوں کا جنازہ اور خوشیوں کی راکھ بن گیا

ابوحماد حکیم سنابلی میواتی

جب تقدیر کی زمین پر حادثوں کے آسمان سے المیوں کی بارش برستی ہے، تو ہر قطرہ کسی ماں کی آغوش جلاتا ہے، ہر چھینٹا کسی باپ کے خوابوں کو بہالے جاتا ہے، اور ہر بوند کسی بہن کی چوڑیوں کو توڑ دیتی ہے تو کسی بیوی کے سندور کو بہا دیتی ہے۔ ایسا ہی ایک دن 12/ جون تھا، جب وقت نے اپنے چہرے سے مسکراہٹ کی نقاب اتاری اور دکھ، ماتم اور خاموش آہوں کی چادر اوڑھ لی۔ ایک ہولناک ہوائی جہاز کریش حادثہ، جس نے زندگی کے میلے کو ماتم میں بدل دیا، اور خوشیوں کے دیے ایک ہی لمحے میں بجھا دیے۔ حادثے کی خبر سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ایسے موصول ہوئی جیسے کسی نے اُمید کے درخت پر بجلی گرا دی ہو۔ آسمان پر پرندے بھی سہم گئے، زمین پر خاموشی کی حکمرانی ہوگئی۔ ایسا لگا کہ وقت رک گیا ہے، ہوا کی سانسیں تھم گئی ہیں، اور سورج نے اپنی روشنی سے منہ موڑ لیا ہے۔ یہ حادثہ محض چند جانوں کا زیاں نہیں، بلکہ امیدوں کی قبریں، خوابوں کے جنازے، اور خوشیوں کی راکھ ہے۔ جنھوں نے اپنے کل کے لیے محنت کی تھی، ان کا آج ہمیشہ کے لیے رک گیا۔ ماں کی گود اب خالی ہے، باپ کی پیشانی پر وقت کی سیاہی مزید گہری ہوگئی ہے، اور بچوں کی ہنسی ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئی ہے۔

یہ حادثہ ایک کنایہ ہے اس زندگی کی بے ثباتی کا۔ وہ جو کل تک ہمارے درمیان تھے، آج صرف یاد کی شکل میں باقی ہیں۔ گویا وقت نے قلم اٹھایا اور زندگی کی کتاب سے چند صفحات بے اجازت پھاڑ دیئے۔ وہ زندگی جس کو اکثر ہم نے تتلی سمجھا، رنگوں بھرا، خوشنما، مگر کم عمر والا خوبصورت پرندہ سمجھا مگر اس حادثہ فاجعہ نے اس تتلی کے پروں کو ایسے مسل دینے کا کام کیا ہے، جس کے بعد نہ رنگ بچتے ہیں، نہ اڑان۔ ایسے وقت میں آنسو، دل کا ترجمہ بن جاتے ہیں، اور خاموشی سب سے بلند چیخ۔ زبان بولنا چھوڑ دیتی ہے، اور دل صبر کا کفن اوڑھ لیتا ہے۔ بسا اوقات انسان چپ رہ کر چیختا ہے، اور چیخ کر بھی کچھ نہیں کہہ پاتا۔ حادثے صرف جسموں کو نہیں توڑتے، یہ رشتوں کی عمارتیں، اعتماد کی بنیادیں، اور خوابوں کے ستون بھی گرا دیتے ہیں۔ یہ وقت کی ایسی گرد ہے جو صرف دل پر جمتی ہے، اور برسوں تک نہیں دھلتی۔ لیکن انہی حادثوں سے ایک اور حقیقت بھی سر نکالتی ہے وہ یہ ہے کہ زندگی میں ہمیں اپنوں کو گلے لگانا چاہیے، دلوں سے گلے نکالنے چاہئیں، اور ہر دن کو زندگی کی آخری صبح سمجھ کر گزارنا چاہیے۔ کیونکہ ہم سب وقت کی لکیر پر چلنے والے مسافر ہیں، جن کی واپسی کی کوئی گارنٹی نہیں۔ حادثے ہمیں رلاتے ضرور ہیں، لیکن یہ ہمیں جگاتے بھی ہیں۔ یہ زندگی کی وہ تلخ نظم ہے جو ہمیں احساس دلاتی ہے کہ وقت نازک ہے، زندگی مختصر ہے، اور رشتے قیمتی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس زندگی کو محبت، خلوص، اور اپنائیت سے رنگین کریں، اس سے پہلے کہ وقت ہم سے سارے رنگ ہی چھین لے۔ دنیا کی رنگینیوں اور مصروفیات میں ہم اکثر بھول جاتے ہیں کہ زندگی ایک عارضی سفر ہے، ایک ایسا راستہ جس کا کنارہ کسی بھی لمحے آ سکتا ہے۔ ہم اپنے خوابوں، خواہشوں اور روزمرہ کے جھمیلوں میں اس قدر الجھ جاتے ہیں کہ زندگی کی اصل حقیقت نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔ لیکن جب کوئی گجرات کے احمدآباد میں پیش آنے والا ہوائی جہاز کریش جیسا اندوہناک حادثہ پیش آتا ہے، تو ہمیں ایک جھٹکا سا لگتا ہے اور یہ یاد دلاتا ہے کہ ہم فانی ہیں، اور ہماری زندگی لمحوں کی مہمان ہے۔ ہوائی جہاز کریش حادثے میں بے شمار قیمتی جانیں لمحوں میں ختم ہو گئیں۔ وہ لوگ جو کل تک ہنستے بولتے، زندگی کے خواب بنتے، اپنے پیاروں کے ساتھ جیتے تھے، آج صرف یادوں کا حصہ بن کر رہ گئے ہیں۔ ایسے حادثات ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ہم زندگی کو کتنا بھی سنوار لیں، مگر اس کا خاتمہ ایک حقیقت ہے جس سے فرار ممکن نہیں۔ زندگی کی اس ناپائیداری کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے رشتوں کی قدر کریں، ان لوگوں کو منائیں جو ہم سے خفا ہیں، ان اپنوں کو گلے لگائیں جن سے دوری ہوگئی ہے، اور ہر لمحہ محبت، خیر خواہی اور خلوص کے ساتھ گزاریں۔ اکثر لوگ معمولی باتوں پر سالوں کی دوریاں پال لیتے ہیں، حالانکہ ہمیں کیا خبر کہ زندگی کا کون سا لمحہ ہمارا آخری لمحہ ہو؟ زندگی کی اصل خوبصورتی رشتوں میں ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچے، دوست احباب یہ سب وہ خزانے ہیں جو وقت گزرنے کے بعد واپس نہیں ملتے۔ آج اگر ہم ایک دوسرے کو معاف کر دیں، گلے لگا لیں، اور دلوں سے کدورتیں نکال دیں، تو شاید کل پچھتانے کی نوبت نہ آئے۔ قرآن مجید ہمیں یاد دلاتا ہے: "كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ" ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے (عمران: 185) یہ آیت ہمیں مستقل خبردار کرتی ہے کہ زندگی ایک دن ختم ہو جائے گی، اور ہمیں ہر لمحہ اس کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا میں محبت بانٹیں، نیکی کریں، اپنوں کو خوش رکھیں اور رنجشوں کو مٹا کر زندگی کو ایک خوبصورت سفر بنائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ہم سب کی حادثات سے حفاظت فرمائے، اور زندگی کے مقصد حقیقی کو پہچاننے کی توفیق دے۔ آمین

پیش کردہ
محمد مبارک میواتی
پریس سیکریٹری جمعیۃ علماء ہند ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ

عدیل منصوری۔ 'فکر و نظر' کی روشنی میں

(اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی
(Mb.9450191754,

عدیل منصوری کا نام درس و تدریس اور شاعری دونو حوالوں سے ایک معتبر شناخت بن چکا ہے۔ ان کا شمار اردو کے ان شعراء میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ شعر و ادب میں بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی شخصیت کے دو پہلو ہیں ایک معلم اور ایک شاعر۔ دونوں میں وہ سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ سرگرم عمل ہیں، اردو زبان کی ترویج اور اشاعت کو انہوں نے اپنا ذاتی مشن بنا رکھا ہے۔ وہ نہ صرف ایک کہنہ مشق شاعر ہیں بلکہ ایک مخلص فعال اور محنتی استاد بھی ہیں جنہوں نے تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ اردو زبان و ادب کی ترویج میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ بارہ بنکی ضلع کا قصبہ سعادت گنج ان کا آبائی وطن ہے اودھ کے دیگر قصبات کی طرح یہ قصبہ بھی نہ صرف علم و ادب کا گہوارہ رہا ہے بلکہ طارق انصاری اور نصیر انصاری جیسی قد آور شخصیات کا وطن بھی رہا ہے۔ ان کا تدریسی سفر 1989 میں جونیر ہائی اسکول رجولی بخشی کا تالاب لکھنؤ سے شروع ہوا۔ 2005 سے وہ جونیر ہائی اسکول اتردھونا لکھنؤ میں ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ان کے تعلیمی مشن کا دائرہ صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں رہا بلکہ طلباء کی دیگر سرگرمیوں جیسے کھیل کود، اسکاؤٹنگ اور ثقافتی پروگراموں میں بھی انہوں نے قائدانہ کردار ادا کیا۔ ان کی تدریسی صلاحیتوں کا اعتراف ریاستی اور قومی سطح پر کیا گیا چنانچہ 2014 میں صدر جمہوریہ ہند نے انہیں نیشنل ٹیچر ایوارڈ سے سرفراز کیا جو کسی ٹیچر کے لئے اعلیٰ ترین ایوارڈ ہے۔ انہوں نے ٹیچروں کے ذریعے قائم کمیٹی 'پرواز' کے زیر اہتمام منعقد مشاعروں میں شرکت کی اور معاون رہے اور اس کمیٹی کے ادبی رسالے 'چھاپ' کی اشاعت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔

عدیل منصوری کو اردو زبان و ادب سے گہرا تعلق ہے۔ وہ اردو کے فروغ کے لئے مشاعروں، ادبی اجلاسوں، اور سیمناروں میں مسلسل شریک ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک زمانے تک انہوں نے طرحی شعری نشستوں کی میزبانی بھی کی ہے۔ عدیل منصوری کی شاعری کی خاصیت اس کی سادگی، روانی اور دل سے نکلے ہوئے جذبات ہیں۔ ان کے اشعار میں روایتی غزل کے جملہ لوازمات کے ساتھ ساتھ درد انسانی، معاشرتی ناہمواریوں کا ذکر اخلاقی بلندیوں، انسان دوستی، محبت، اخوت اور خیر کا پیغام بھی ہے۔ ان کی شاعری صرف جذبات کا اظہار نہیں بلکہ ایک فکری تحریک ہے ان کے اشعار میں اصلاحی پہلو نمایاں ہے۔ زبان و بیان میں سادگی ہے لیکن دل میں اثر کرنے والی گہرائی بھی ہے۔ وہ جذبات کو سادہ زبان میں اس طرح بیا کرتے ہیں کہ بات دل میں اتر جاتی ہے۔

''فکر و نظر'' عدیل منصوری کا پہلا شعری مجموعہ ہے اس میں حمد باری تعالیٰ، نعت شریف، سلام امام عالی مقام کے علاوہ بیشتر غزلیات ہیں، اس کے علاوہ جن مشاہیر شعراء اور ادباء نے عدیل منصوری کی شخصیت اور شاعری پر گراں قدر مضامین تحریر کئے ہیں ان میں پروفیسر سید وسیم اختر صاحب، پروفیسر فاروق انصاری صاحب، پروفیسر ریاض احمد صاحب، ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی صاحب، ڈاکٹر شاہنواز عالم صاحب، ڈاکٹر انجم بارہ بنکوی صاحب، ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب ڈاکٹر انور حسین خاں صاحب اور جناب شکیل گیاوی صاحب وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ یہ مضامین عدیل منصوری کے فکری سفر، شاعری اور فن پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اس سے اس مجموعے کی قدر و قیمت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ فکر و نظر کا اجراء اردو ادب کے لئے ایک خوش آئند لمحہ ہے۔ اس مجموعے میں صرف اشعار نہیں بلکہ درد، تجربہ اور زندگی کی صداقتوں کا احوال ہے۔ ان کے اشعار زندگی کے کرب و سوز، وقت کے تغیر اور انسانی جذبات کو فصاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں مثلاً۔

مخاطب ہوئے حال بھی میرا پوچھا
غزل یوں ہوئی کارگر رفتہ رفتہ
روٹھا ہے مگر فون تو کرتا ہے شب و روز
وہ لوٹ کر آئے گا یہ امکاں ہے ابھی تک

یہاں غزل کی معنویت کو گفتگو کے پیرائے میں پیش کیا گیا ہے۔ روایت کو جدید انداز میں ڈھالا گیا ہے۔

تجربوں کی تلخ سامانی ہمارے پاس ہے
درد، آنسو خون اور پانی ہمارے پاس ہے

یہ شعر ان کے ذاتی مشاہدات اور اجتماعی درد کو زبان دینے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، اس میں زندگی کے کرب اور مشاہدے کا عکس ہے جو دل کو چھو لیتا ہے۔

پتھروں سے جو کھیلتے ہیں سدا
ان کے شیشے کے گھر نہیں ہوتے

انسان کے اعمال کا ردعمل زندگی میں آ کر رہتا ہے جو دوسروں کو نقصان پہوچانے کے درپے رہتے ہیں ان کی بناد بھی کمزور ہو سکتی ہے۔

قصہ جو کربلا کا سنا حق پرست نے
رنجیدہ آنکھ ہو گئی شعر و سخن کے بعد

یہ اشعار ہمیں کربلا کی روح، قربانی اور استقامت کا درس دیتے ہیں جو ان کی شاعری کو محض ذاتی تجربات سے بلند کر عالمی سطح پر پہونچا دیتے ہیں۔ غزل یوں تو سرشاری قلب کا سامان ہے لیکن اس کا دامن اتنا وسیع ہے کہ ہر موضوع اس میں سما سکتا ہے۔ مثلاً والدین کی فرمابرداری کی تلقین کرتے ہوئے یہ اشعار۔

سنوار لیتے ہیں دنیا میں اپنی جنت کو
جو والدین کا دل سے خیال کرتے ہیں
دونو جہاں میں سرخرو ہونا ہے جو عدیل
ماں باپ اور بڑوں کی دعا لینا چاہئے۔

عدیل منصوری ایک استاد ہیں اور یہ پہلو وہ شاعری میں بھی مقدم رکھتے ہیں۔ ان اشعار میں نئی نسل کو خاندانی اقدار پر عمل کرنے کا پیغام ہے۔ عدیل منصوری کا مجموعہ فکر و نظر بلاشبہ اردو کے شعری سرمائے میں ایک خوشگوار اضافہ ہے اور انہیں اردو ادب میں ایک نمایاں مقام عطا کرتا ہے۔ اپنی تمام تر نیک خواہشات اور دعاؤں کے ساتھ ہمیں یقین ہے کہ ان کا یہ مجموعہ عوام اور خواص میں مقبولیت حاصل کرے گا۔

شیخ ثناء اللہ شبیر احمد مدنی سے جرہیا کے مسابقہ میں ایک ملاقات

محمد مصطفیٰ کعبی ازہری=بفضل اللہ وتوفیقہ

گزشتہ کل مورخہ 11 جون 2025ء موافق 14 ذی الحجہ 1446ھ کو ایک مسابقہ میں شیخ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ سے راقم الحروف کی یہ دوسری بالمشافہ ملاقات ہے جس میں "شیخ حافظ عبدالقادر وحیدی سلفی ناظم اعلیٰ ضلعی جمعیت اہلحدیث چھپرہ بہار، شیخ قمر عالم سلفی استاذ مدرسہ شمس الہدیٰ السلفیہ بیلہا سرہا نیپال، شیخ امجد نور اثری وغیرہم شریک رہے۔ جبکہ پہلی ملاقات (سوئے حرم کانفرنس) کھجوری میں ہوئی تھی جس میں "شیخ ثناء اللہ شبیر احمد مدنی، شیخ نسیم یونس مدنی رئیس مرکز السنۃ روپندیہی نیپال، شیخ فضل اللہ انصاری سلفی ناظم اعلیٰ ضلعی جمعیت اہلحدیث مدھوبنی، شیخ محمد بشیر حبیب مدنی شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال، شیخ محمد فیاض اسلامی استاذ مدرسہ اسلامیہ مدھوبنی بہار شریک رہے"۔ اس وقت علیک سلیک کے بعد شیخ بشیر حبیب مدنی حفظہ اللہ نے ان کے سامنے ناچیز کا تعارف پیش کیا جو ان الفاظ میں تھا: یہ ہیں شیخ کعبی ازہری صاحب جن کی خدمات پاک و ہند اور نیپال میں چراغ رخ زیبا کے مثل ہیں۔ ان کے ذریعے اکثر افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ ہم نیپالی مسلمانوں اور نوجوانوں کیلئے یہ بڑے اعجاز کی بات ہے"۔ شیخ ثناء اللہ سنتے ہی پرتپاک ہوکر گلے ملے اور کہنے لگے:

میں بھی شیخ کعبی ازہری کو خوب جانتا ہوں کیونکہ آپ بڑے معروف شخص ہیں اور بڑے بڑے سیمینار میں بحیثیت مقالہ نگار حاضر ہوتے ہیں۔ مجلات اور اخبارات میں بھی ان کی تحریر پڑھنے کو ملتی رہتی ہے۔ لیکن میں تو ایسا سمجھ رہا تھا کہ آپ کافی عمر دراز بزرگ شخص ہوں گے۔ الحمدللہ اس قوم کو آپ جیسے نوجوان عالم دین، متحرک قائد اور حساس صحافی کی ضرورت ہے۔ اس مسابقہ قرآن جرہیا دھوشا میں شیخ حافظ ثناء اللہ شبیر احمد محمدی مدنی حفظہ اللہ کا خصوصی خطاب ہوا، آپ ڈائس پر تشریف لائے اور "قرآن کی اہمیت و فضیلت" کے موضوع پر انتہائی عالمانہ، فاضلانہ، مفکرانہ، محدثانہ دانشورانہ اور مدبرانہ گفتگو فرمائی۔ انہوں نے قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا: قرآن مجید اور حفاظ کی عظمت و رفعت اور ان کے مقام بلند کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون"۔ اور حافظ قرآن کا درجہ اور مقام و مرتبہ اسلام کی نظر میں کیا ہے اس پر بھی روشنی ڈالی۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھے اور پسندیدہ لوگ ہوتے ہیں،

جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے"۔ (رواہ البخاری: 5027) معلوم ہوا کہ حافظ قرآن کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا مقام ہے اور یہ مقام اور تقرب حفظ قرآن کی برکت کی وجہ سے ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا"۔ ترجمہ: "اور جو لوگ اللہ کے گھروں (مسجدوں اور دینی مدرسوں میں) جمع ہوکر قرآن مجید پڑھتے اور پڑھاتے ہیں تو ان پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے تسکین اترتی ہے اور اللہ کی رحمت ان پر چھا جاتی ہے اور رحمت کے فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس والے فرشتوں سے ان کا تذکرہ فرماتا ہے"۔ (رواہ مسلم- الذکر والدعاء والتوبہ 11: 2699) ان کی گفتگو میں زور خطابت کے ساتھ ساتھ اسلوب خطابت بھی خوب تھا۔ یہی چیز ایک داعی کو مدعو سے زیادہ قریب کرتی ہے۔ اسی طرح قرآن کے اوپر عمل نہ کرنے والا کا انجام کو بھی بیان کرتے ہوئے موجودہ سیاسی صورتحال کو آپ نے واضح کیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہم لوگ دور انبیاء میں آگئے ہوں یا اس سما کو دیکھ رہے ہوں۔ بہ الفاظ دیگر اس روح پرور فضا میں تقریر کا جو لطف تھا وہ کئی گنا بڑھ گیا تھا۔ سامعین و سامعات کا سناٹا بھی موضوع کی افادیت کا غماز تھا، ہر ایک کی زبان پر شیخ حافظ ثناء اللہ مدنی کا ذکر اور چرچا تھا۔ آپ کا سرسری تعارف اس طرح ہے: شیخ (حافظ ثناء اللہ شبیر احمد محمدی مدنی) کا نام ملک بھر میں احترام سے لیا جاتا ہے۔ آپ معروف داعی و خطیب "حافظ ثناء اللہ بن شبیر احمد محمدی مدنی بن محمد ایوب (رحمہ اللہ) بن محمد اقبال (رحمہ اللہ) بن علی بخش (رحمہ اللہ) شیخ ہیں"۔ آپ کی ولادت ہندوستان میں صوبہ "بہار" کے ضلع "دربھنگہ" کے مشہور و معروف بستی "دیورابندھولی" میں 1977 میں ہوئی۔ تعلیمی مراحل: آپ نے 1987ء میں ابتدائی اور حفظ کی تعلیم "مکتب قدوسیہ مغربی محلہ، دیورابندھولی" میں حافظ عبدالقدوس رحمہ اللہ سے حاصل کی۔ 1989ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "حفظ قرآن" مکمل کیا۔ 1994ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "عالمیت" مکمل کیا، 1996ء میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں ناسک مہاراشٹر انڈیا سے "فضیلت" مکمل کیا اور 2002ء میں "جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ" سے "کلیۃ الحدیث" سے فراغت حاصل کی۔ آپ کے خدمات بہت زیادہ ہیں جو آب زر سے لکھا جائے پھر بھی کم ہے چند کا تذکرہ کرتا ہوں جو مندرجہ ذیل ہیں: آپ نے کئی کتابیں تصانیف کی ہیں جن میں آسان قرآن (2020ء) قرآن کا آسان معانی ترجمہ ہے اور اسی طرح شکیل بن حنیف کا فتنہ، خلفائے راشدین "21 تقریریں"، خطبات ثنائی "50 تقریریں"، نہا داعی "50 تقریریں"، بزم خطیب، ندائے خطیب، نوائے خطیب، بستان الخطیب "100 عربی تقریروں کا مجموعہ"، آسان درس حدیث (360 حدیثوں کا مجموعہ، آسان درس قرآن، ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں، بارہ مہینوں کے خطابات "60 تقریریں"، ممبر ومحراب "50 تقریریں"، شادی بیاہ کے غلط رسم و رواج، نہے خطیب "104 - اردو تقریروں کا مجموعہ، آسان سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم، مسلم لڑکیاں غیروں کے ساتھ- ذمہ دار کون؟۔ اور آپ نے Peace Tv Urdu کے لئے پروگرامس (Episodes300) جن میں خلاصہ قرآن، فضائل اعمال، اسلام کے بنیادی ارکان، ایمان کے بنیادی ارکان، حقوق العباد، کامیاب زندگی، قیامت کی نشانیاں، جہنم کے ہولناک مناظر، بکھرتا سماج۔ اور I Plus Tv (آئی پلس ٹی وی) کے لے اب تک 300 پروگرامس کر چکے ہیں الحمدللہ، اسی طرح درس قرآن 250 نشستیں، پورے قرآن ویڈیو کی شکل میں موجود ہے۔ اور مزید آپ نے Dar-ul-Huda (یوٹیوب چینل) کے لے پروگرامس (Episodes=400)، AT-TIBIYAAN (یوٹیوب چینل) کے لے پروگرامس (Episodes=200)، اور AL-BIR (یوٹیوب چینل) کے لئے پروگرامس (Episodes=600)، "آسان درس قرآن" کے نام سے (5 سے 10 منٹ میں) 572 نشستیں میں پیش کیا گیا ہے۔ جب کہ ٹوٹل رکوع 557 ہیں۔ اور Mercy TV کے لئے تقریباً 2000 سوال وجواب (Episodes = 365) میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ شیخ ثناء اللہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، اور آپ کے علم، عمر اور جہود میں برکت عطا فرمائے مستقبل تابناک بنائے، اور انہیں پوری ملت اسلامیہ کے لئے نفع بخش بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ بلاتفریق مومن وکافر قوموں کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے

ریاض فردوسی- 9968012976

کتاب اللہ کی ایک مشہور ومعروف آیت ہے، جس کا ترجمہ اس طرح ہے: یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے (سورۃ الانفال، آیت نمبر 53)۔

اس آیت میں یہ بیان ہوا کہ اللہ تعالیٰ بلا تفریق مومن وکافر کے جب وہ کسی قوم کو اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی وہ نعمتیں اس قوم پر اس وقت تک جاری وساری رہتی ہے جب تک کہ اس قوم کے حالات اور اعمال بدل نہیں جاتے یعنی اللہ تعالیٰ جو نعمت کسی قوم کو عطا فرماتا ہے اس کو اس وقت تک بدلتا نہیں جب تک یہ لوگ خود ہی اپنے حالات اور عمال کو نہ بدل دیں۔ حالات کے بدلنے سے مراد یہ ہے کہ اچھے اعمال اور حالات کو بدل کر برے اعمال اور برے حالات اختیار کرلے یا یہ کہ اللہ کی نعمتیں مبذول ہونے کے وقت جن اعمال بد اور گناہوں میں مبتلا تھا نعمتوں کے ملنے کے بعد ان سے زیادہ برے اعمال میں مبتلا ہو جائے۔

اس آیت میں حق تعالیٰ نے عطاء نعمت کے لئے کوئی ضابطہ نہیں بیان فرمایا نہ اس کے لئے کوئی قید وشرط لگائی نہ اس کو کسی کے اچھے عمل پر موقوف رکھا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کے انعامات واحسانات بندوں کے نیک اعمال کے منتظر رہا کرتے تو ہمارا وجود ہی قائم نہ ہوتا، ہم اتنے اچھے اور نیک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمت اور مغفرت کے لائق ہو، ہمارے اعمال اتنے اچھے نہیں کہ ہم اللہ کے سامنے ان کے وسیلے سے مغفرت مانگ سکے، یہ اللہ کی ہم پر بے انتہا کرم وعنایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رحمت کے صدقے سے ہمارا وجود باقی رکھا ہوا ہے۔ اس بات کو ہر بندہ اس مثال سے سمجھ سکتا ہے کہ اسے بھوک لگتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے غذا کا انتظام کر رکھا ہے، اسے پیاس لگتی ہے، اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے پانی کا اور اسی طرح اسے سانس لینے کے لیے آکسیجن چاہیے اس کا بھی اللہ تعالیٰ نے انتظام کر رکھا ہے۔ یعنی اس دنیا میں ہماری بقاء کے لئے اللہ تعالیٰ نے سب کچھ مہیا کر رکھا ہے حالانکہ ہماری پیدائش کے وقت ان سب چیزوں کو پانے کے لیے ہم نے کوئی بھی نیک اعمال نہیں کر رکھا تھا۔ یہ انعامات اللہ تعالیٰ نے ہمیں بغیر مانگے دیے رکھا ہے۔ اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ میں اس طرح بیان فرمایا وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے سب (آیت نمبر 29)۔ ہاں اس نعمت ورحمت کے قائم اور باقی رہنے کا ایک ضابطہ اس آیت میں یہ بیان کیا گیا کہ جس قوم کو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت دیتے ہیں اس سے اس وقت تک واپس نہیں لیتے جب تک وہ اپنے حالات اور اعمال کو بدل کر خود ہی اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دے۔ جب کسی قوم کو اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں عطا کرتا ہے تو قوم کو یہ چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کریں اور وہ اس طرح کہ اگر وہ قوم مشرک ہے تو وہ توحید پر ایمان لائے اور اگر اس قوم میں رسول کی بعثت ہو جائے تو وہ رسول پر بھی ایمان لائے، اس کی رسالت کا انکار نہیں کریں اور ان کے تعلیمات پر بھی عمل کریں۔ ایسا نہیں کرنے پر وہ قوم اللہ تعالیٰ کی عذاب کا مستحق ہو جاتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو بالکل امن واطمینان کی حالت میں تھی، ان کو ان کا رزق فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہنچ رہا تھا۔ لیکن انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا ناشکری کی تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی پاداش میں ان کو بھوک کا مزا چکھایا اور خوف کا لباس پہنا دیا (سورۃ النحل، آیت نمبر 112) اور اس بستی والوں کا سوء عمل یہی تھا کہ: اور ان کے پاس ایک رسول انہیں میں سے آیا تو انہوں نے اسکی تکذیب کر دی تو ان کو عذاب نے آدبوچا اور وہ خود اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے تھے (سورۃ النحل، آیت نمبر 113)، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے آگے اسی سورہ میں فرمایا: تو اللہ نے تمہیں جو چیزیں جائز و پاکیزہ دے رکھی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی پرستش کرتے ہو۔

سورہ انفال کی اس آیت کی تفہیم کے لیے ہم چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔ سورۃ الاعراف آیت نمبر 69 میں اللہ تعالیٰ قوم عاد کو وہ انعامات یاد دلائے جو اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر مبذول فرمائے ہیں ارشاد فرمایا اس بات کو یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو قوم نوح کے بعد زمین کا مالک ومتصرف بنا دیا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا۔ اس کی ان نعمتوں کو یاد کرو تو تمہارا بھلا ہوگا مگر اس سرکش بدمست قوم نے ایک نہ سنی اور وہی جواب دیا جو عام طور پر گمراہ لوگ دیا کرتے ہیں کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ہم سے ہمارے باپ دادا کا مذہب چھڑا دو اور سارے دیوتاؤں کو چھوڑ کر ہم صرف ایک خدا کو ماننے لگیں۔ یہ تو ہم سے نہ ہوگا۔ آپ جس عذاب کی دھمکی ہمیں دے رہے ہیں اس عذاب کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ اسی طرح سورۃ الاعراف آیت نمبر 74 میں اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو مخاطب کرکے فرمایا کہ اس کے انعامات واحسانات کو یاد کرو کہ اس نے قوم عاد کو ہلاک کرکے ان کی جگہ تم کو بسایا۔ ان کی زمین اور مکانات تمہارے قبضہ میں دے دیے اور تم کو یہ صنعت سکھلا دی کہ کھلی زمین میں بڑے بڑے محلات بنا لیتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر ان میں کمرے اور مکانات بنا لیتے ہو۔ لیکن قوم ثمود نے پیغمبر صالح علیہ السلام کے رب کے پیغام اور نصیحت کو جھٹلایا اور ڈھٹائی کے ساتھ پیغمبر کو کہا کہ لے آؤ عذاب کو جس کی دھمکی تم ہم کو دیے رہے ہو۔ پھر قوم ثمود کو بھی قوم عاد کی طرح ہلاک کر دیا گیا۔

جب کوئی قوم اقلیت سے اکثریت میں تبدیل ہو جاتی ہے تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اہل مدین سے فرمایا اور یاد کرو جب کہ تھے تم بہت تھوڑے پھر تم کو بڑھا دیا (سورۃ الاعراف آیت نمبر 86) لیکن یہ قوم بھی اس لیے ہلاک ہو گئی کیونکہ یہ قوم بھی پیغمبر شعیب علیہ السلام کی تبلیغ اور تنبیہ کے باوجود توحید اور رسالت کا انکار کی اور مال کے فروخت میں ناپ تول میں کمی کرتے، زمین میں فساد برپا کرتے اور راستے میں بیٹھ کر مسافروں کے مال کو لوٹتے۔

تیرہویں صدی ق م اللہ تعالیٰ نے مصر کے ایک مشرک کو بادشاہی کے نعمت عطا فرمائی۔ وہ غالباً Ramesses II (1213-1279) تھا۔ اس کا دور حکومت سلطنت کی شہری کاری (Urbanization) کے لیے مشہور تھا۔ اس کے دور حکومت میں بنی اسرائیل نے دو شہر پتھوم (Pithom) اور ریمسس (Ramesses) بنائے تھے۔ لیکن جب مصر کا یہ فرعون اپنے آپ کو رب اعلیٰ سمجھنے لگا اور بنی اسرائیل پر ظلم وتشدد کرنے لگا تو اس کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا۔ کئی دنوں کے وعظ ونصیحت کے بعد فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے رب کی ربوبیت اور موسیٰ علیہ السلام کی رسالت تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ اسی سرکشی اور تکبر کے باعث اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر کو سمندر میں غرق کرکے تباہ وبرباد کر دیا۔ فرعون کی سرکشی کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ایک مقام پر اس طرح بیان فرمایا۔ بیشک فرعون سرزمین مصر میں بہت سرکش ہو گیا تھا۔ اور اس نے اس کے باشندوں کو مختلف طبقوں میں تقسیم کر رکھا تھا۔ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے دبا رکھا تھا۔ انکے بیٹوں کو ذبح کر چھوڑتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا، بیشک وہ زمین میں فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا (سورہ القصص، آیت نمبر 4)۔ فرعون کے ہلاکت کے بعد اللہ تعالیٰ نے قوم بنی اسرائیل پر کچھ اس طرح احسان فرمایا کہ اسے زمین کا وارث بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اور ہم یہ چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو ملک میں دبا کر رکھے گئے تھے اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کو وراثت بخشے (سورہ القصص آیت نمبر 5)

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر بہت احسان کیے اور انہیں انعامات سے نوازا۔ فرعون کے ظلم سے نجات ملنے کے بعد جب وہ پیغمبر موسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں صحرائے سینا پہنچے تو وہاں ان پر ابر کا سایہ کیا گیا، ان پر من وسلویٰ نازل کیا گیا، اس بیاباں میں پینے کے لیے معجزانہ طور پر بارہ چشمے بہا دیے گئے اور سب سے بڑی بات ان کے ہدایت کے لیے ان کو تورات عطا کیا گیا۔ اس کے بعد بنی اسرائیل تدریجاً فلسطین میں آباد ہوئے، پڑوسی ممالک کو فتح کیا اور پیغمبر داؤد علیہ السلام کے دور حکومت میں بنی اسرائیل کو سیاسی اقتدار حاصل ہوا۔ ملک عراق شام اردن اور مصر فتح ہوئے اور ایک بڑی سلطنت سلطنت اسرائیل (Kingdom of Israel) کا قیام عمل میں آیا۔ اتنا ہی نہیں بنی اسرائیل کے اندر حضرت یعقوب علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ جاری کیا اور ان میں بادشاہ بنائے اور انہیں وہ کچھ بخشا جو ان سے پہلے دنیا میں کسی قوم کو نہیں دیا (سورہ المائدہ آیت نمبر 20)۔ جب حضور اکرم ﷺ کی بعثت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے مدینہ کے یہودیوں کو یاد دہانی کرائی کہ دیکھو کس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے آباؤ اجداد پر نعمت بخشی اور انہیں تمام عالم پر فضیلت دی۔ "اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے احسان جو میں نے تم پر کیے اور اس کو کہ میں نے تم کو بڑائی دی تمام عالم پر" (سورہ البقرہ آیت نمبر 47)

پیغمبر داؤد علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل قوم کا زوال شروع ہوا، ان کی ساری عظمتیں چھین لی گئی، سعادت اور امامت کے جس منصب پر فائز تھے وہاں سے ان کو معزول کر دیا گیا، حاکم کی جگہ محکوم بن گئے، فاتح کی جگہ مفتوح ہو گئے، انہیں اسیر بنایا گیا، انکے معبد مسمار کر دیے گئے، انہیں انکے وطن سے نکال دیا گیا، وہ جلاوطنی کے زندگی گزارنے لگے، اس پستی کی وجہ یہ تھی کہ بنی اسرائیل ایک معاصی قوم بن گئی یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام کا قتل کرنے لگ گیے، پھر جب عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر انکے درمیان بھیجا گیا تو ان پر بھی ایمان نہیں لایا؛ پھر جب حضور ﷺ کی بعثت ہوئی تو مدینہ کے یہودیوں کو دعوت دی گئی کہ تم لوگ قرآن مجید اور صاحب قرآن محمد رسول ﷺ پر ایمان لاؤ تو تمہارا بھی شمار "خیر امت" میں کر دیا جائے گا لیکن یہودیوں میں سے بہت ہی کم لوگ ایمان لائے اور جو کافر ہوئے ان سے قتال کیا گیا اور انہیں عرب کی سرزمین سے بیدخل کر دیا گیا۔

سورہ الانفال کی زیر بحث آیت کا تعلق اسی سورہ کی پچھلی آیت سے ہے۔ پچھلی آیات میں کفار قریش اور آل فرعون کا ذکر ہے۔ یہ لوگ اگرچہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملنے کے وقت بھی کچھ اچھے حالات میں نہیں تھے سب کے سب مشرک اور کافر تھے۔ لیکن انعامات کے بعد یہ لوگ اپنی بداعمالیوں اور شرارتوں میں پہلے سے زیادہ تیز ہوگئے۔ آل فرعون کا ذکر تو ہو چکا۔ اسی طرح قریش مکہ اگرچہ مشرک اور بدعمل تھے لیکن اس کے ساتھ ان میں کچھ اچھے اعمال صلہ رحمی، مہمان نوازی، حجاج کی خدمت، بیت اللہ کی تعظیم وغیرہ بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر دین ودنیا کی نعمتوں کے دروازے کھول دیے۔ دنیا میں ان کی تجارتوں کو فروغ دیا۔ اور ایسے ملک میں جہاں کسی کا تجارتی قافلہ سلامتی سے نہ گزر سکتا تھا ان لوگوں کے تجارتی قافلے ملک شام ویمن میں جاتے اور کامیاب آتے تھے جس کا ذکر قرآن کریم نے سورۃ لایلف میں کیا ہے۔ اور دین کے اعتبار سے وہ عظیم نعمت ان کو عطا ہوئی جو پچھلی کسی قوم کو نہیں ملی تھی کہ سید الانبیاء خاتم النبیین ﷺ ان میں مبعوث ہوئے اللہ تعالیٰ کی آخری اور جامع کتاب قرآن ان میں بھیجی گئی۔ مگر ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ان انعامات کی شکرگزاری اور قدر کرنے اور اس کے ذریعہ اپنے حالات کو درست کرنے کے بجائے پہلے سے بھی زیادہ گندے کر دیے کہ صلہ رحمی کو چھوڑ کر مسلمان ہو جانے والے بھائی بھتیجوں پر وحشیانہ مظالم کرنے لگے۔ مہمان نوازی کے بجائے ان مسلمانوں پر آب ودانہ بند کرنے کے عہدنامے لکھے گئے۔ حجاج کی خدمت کے بجائے مسلمانوں کو حرم میں داخل ہونے سے روکنے لگے۔ یہ وہ حالات تھے جن کو کفار قریش نے بدلا۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کو قحطوں اور عذاب کی صورت میں تبدیل کر دیا کہ وہ دنیا میں بھی ذلیل وخوار ہوئے اور جو ذات رحمۃ للعٰلمین بن کر آئی تھی اسی کے ذریعہ انہوں نے اپنی موت وہلاکت کو دعوت دے دی۔

نبی کریم ﷺ کی تعلیم وتربیت اور صحبت نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسی عظیم امت کی تشکیل کی اور پھر ان کی زیر اثر مسلمانوں کی وہ قوم وجود میں آئی جس نے تین براعظموں کو فتح کرکے سیاسی غلبہ حاصل کیا اور تقریباً ہزار سالوں تک حکومت کرتے رہے۔ اس دوران مسلمانوں نے ہر شعبہ میں ترقی کی۔ اسی قوم کے اندر عظیم سائنسدان اور فلسفی پیدا ہوئے۔ پھر اسی سورہ الانفال آیت نمبر 53 میں مذکور قانون کے تحت مسلمان زوال پذیر ہوئے۔ ہماری قوم کی یہ عادت ہے جب عروج پر تھے تب اس کا سہرا اپنی صلاحیتوں اور استعداد کو دیتے لیکن جب ہماری قوم کو عالمی سیادت اور امامت کے نعمت سے محروم کر دیا گیا تب اسے اغیار کی سازش کا نتیجہ بتاتے ہیں جبکہ اس تنزلی کا اسباب خود ہمارے اندر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قانون وہی ہے اور وہ کبھی نہیں بدلتا ہے۔ جدید دور میں مسلمانوں سے سیاسی اقتدار یورپ کے غیر مسلم قوم کے طرف منتقل ہو گیا۔

ایسا لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یورپی قوم کو سیاسی غلبہ کے لیے منتخب کر لیا ہے۔ مسلمان مغلوب اور محکوم ہو گیے۔ پچھلے تین سو سالوں میں ہماری کوئی بھی عالمی خدمات نہیں رہی ہے۔ ہم دسترخوان کے مہمان بنے ہوئے ہیں۔ ساری ترقیاں غیر مسلم قوم کو حاصل ہے۔ زمین کے علاوہ زمین سے باہر Space میں بھی انہیں کا غلبہ ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ان کی ترقی بول رہی ہے۔ جیسے یہودیوں سے فضیلت چھین لی گیی اسی طرح ہم سے بھی فضیلت چھین لی گئی۔ خلاصۃ یہ ہے کہ کبھی بعض اوقات حق تعالیٰ اپنی نعمت ایسے لوگوں کو بھی عطا فرماتے ہیں جو اپنے عمل سے اس کے مستحق نہیں ہوتے لیکن عطاء نعمت کے بعد اگر وہ اپنے اعمال کا رخ اصلاح ودرستی کی طرف پھیرنے کے بجائے اعمال بد میں اور زیادتی کرنے لگیں تو پھر یہ نعمت ان سے چھین لی جاتی ہے اور وہ عذاب الٰہی کے مستحق ہو جاتے ہیں۔

پنچایتی نمائندوں کو وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا عظیم تحفہ: محمد ذوالقرنین

جالے (ریاض حسین) بہار میں جیسے جیسے اسمبلی انتخاب کا وقت قریب آ رہا ہے ویسے ویسے نتیش کمار کا پٹارہ کھل رہا ہے۔ جمعرات کے دن نتیش کمار نے پنچایتی نمائندوں کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے خزانہ کی قلعہ کھول دی ہے۔ ساتھ ہی انہیں نئے حقوق بھی دیے گئے ہیں۔ بہار حکومت نے اب مکھیوں کو منریگا کے تحت 10 لاکھ روپے تک کی اسکیموں کو منظور کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اس سے پہلے مکھیا صرف 5 لاکھ روپے تک کی اسکیموں کو منظور کر سکتے تھے واضح ہو کہ نتیش کمار نے پنچایت نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں اسلحہ لائسنس دینے کی بھی منظوری دی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے بہار میں ضلع پارشد چیئرمین، نائب چیئرمین، ضلع پارشد ممبر، مکھیا، نائب مکھیا، وارڈ ممبران اور سرپنچ، نائب سرپنچ اور پنچوں کی تنخواہ میں اضافہ ہوگا۔ اب بہار میں مکھیا سمیت تمام پنچایت نمائندوں کے ماہانہ الاونس میں ڈیڑھ گنا اضافہ ہوگا۔ یعنی مکھیا جی کو پہلے 5000 روپے ملتے تھے اب 12500 روپے ماہانہ ملیں گے۔ وہیں پہلے پنچایتی نمائندوں کو صرف حادثاتی موت پر 5 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا گرانٹ ملتی تھی، لیکن اب عام موت کی صورت میں بھی 5 لاکھ روپے کی رقم دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر پنچایتی نمائندے کسی لاعلاج بیماری کے شکار ہوں گے تو انہیں بھی چیف منسٹر میڈیکل اسسٹنس فنڈ سے صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ضلع افسر کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ پنچایتی نمائندوں کی اسلحہ لائسنس کی درخواست کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ تین درجے پنچایتی راج اداروں کو موصول ہونے والی 15 ویں مالیاتی کمیشن اور ریاستی مالیاتی کمیشن کی رقم کے استعمال کو تیز کرنے کے لیے، 15 لاکھ روپے تک کی اسکیمیں بھی محکمانہ سطح پر لاگو کی جا سکتی ہیں۔ جالے 1 / 1 ضلع پارشد معاون نمائندہ محمد ذوالقرنین نے کہا کہ حکومت کے ان چھ فیصلوں سے پنچایتی راج سے وابستہ نمائندوں کو بہت فائدہ ہوگا جس کے لئے نائب چیئرمین شوہر ونے جھا، ضلع پارشد ساگر نودیہ، ضلع پارشد دلیپ یادو وغیرہ نے کیوٹی ممبر اسمبلی مراری موہن جھا، جالے ممبر اسمبلی جیویش کمار، ایم ایل سی خالد انور سے ملاقات کر کے پنچایتی نمائندوں کی مذکورہ مختلف مطالبات کی حمایت میں قبل میں میمورینڈم سونپا تھا جس پر ان لوگوں نے یقین دلایا تھا کہ جلد از جلد تمام مطالبات پورا کئے جائیں گے بالآخر جناب نتیش کمار نے پنچایتی نمائندوں کی بیٹھک میں اعلان کر دیا جس کے لئے تمام لوگ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی سیوان آمد نئی تخلیق، نئی امید اور نئی سمت کا پیغام ہے: انوپ شریواستو

گوپال گنج 13 جون (عنایت اللہ ننھے) سیوان کے پچروکھی بلاک کے جسولی گراؤنڈ میں 20 جون کو ہونے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے عظیم الشان جلسہ عام کو لے کر نہ صرف سیوان بلکہ پورے بہار میں جوش و خروش کی نئی لہر دوڑ رہی ہے۔ یہ صرف ایک سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ ترقی کے ایک نئے دور کی دستک ہے اور نو بہار کی طرف پہلا ٹھوس قدم ہے۔ اسی سلسلے میں بی جے پی کارکنان نے گوپال گنج ضلع کے 101 اسمبلی کے تحت اچکا گاؤں بلاک کے شیام پور بازار میں گھر گھر جا کر دعوتی کارڈ تقسیم کئے۔ اس مہم کی قیادت بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر، سابق ضلع صدر اور تھاوے اسمبلی تنظیم کے انچارج انوپ شریواستو نے کی۔ تعلقات عامہ کے دوران انوپ شریواستو نے کہا کہ یہ صرف ایک جلسہ عام نہیں ہے بلکہ بہار کے خود اعتمادی کا جشن ہے۔ نریندر مودی کی قیادت بہار کی امنگوں کی عکاس بن گئی ہے۔ اب یہ ریاست صرف توقع نہیں رکھتی بلکہ فیصلے کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 20 جون کو سیوان کی سرزمین پر جمع ہونے والا بہت بڑا ہجوم اس بات کا ثبوت ہوگا کہ بہار اب نہ صرف ترقی کے دھارے میں شامل ہے بلکہ اسے سمت دینے کے لئے بھی تیار ہے۔ کارکنوں نے علاقائی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی موقع میں شامل ہوں، وزیر اعظم کے پیغام کو سنیں اور بہار کے روشن مستقبل کا حصہ بنیں۔

بوڑھی خاتون نے ایس ڈی او سے التجا کی کہ اس کے گھر کو غنڈہ گردی سے آزاد کرایا جائے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تھانہ خواجہ کے علاقہ مغل پورہ کی رہائشی 80 سالہ سبان خاتون نے ایس ڈی او کو ایک میمورنڈم دے کر اپنی زمین کو غنڈہ گردی سے آزاد کرانے کی درخواست کی ہے۔ متاثرہ نے ایس ڈی او کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا ہے کہ یہ اس کی خریدی ہوئی زمین ہے۔ لیکن صابر شیخ نے اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ وہ سات آٹھ آدمیوں کے ساتھ ہمارے گھر آیا اور میری بالیاں اور پانچ ہزار روپے چھین لیے۔

کیا اس فضائی سانحے کے بعد کوئی جوابدہ ہوگا؟

سید آصف امام کاکوی

ہندوستان میں جب بھی کوئی بڑا حادثہ رونما ہوتا ہے، تو سرکاری نظام کے ردعمل کا ایک متعین طریقہ کار بن چکا ہے: فوری تعزیت، چند کروڑ کا معاوضہ، اور رسمی تفتیش کا اعلان۔ لیکن کیا اتنا کافی ہے؟ کیا کسی کی جان کا سودا محض ایک پریس کانفرنس، چند بیانات اور تعزیتی پیغامات سے کیا جا سکتا ہے؟ حالیہ ایئر انڈیا AI-171 بوئنگ 787 کے دل دہلا دینے والے سانحے نے ایک بار پھر انہی سوالات کو زندہ کر دیا ہے۔ یہ پرواز احمد آباد سے لندن کے لیے روانہ ہوئی تھی، جس میں 230 مسافر اور 12 عملہ سوار تھا۔ پرواز کے صرف پانچ منٹ بعد طیارہ فنی خرابی کے باعث بی جے میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں درجنوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ حادثے کے بعد آگ اور مسلسل دھماکوں نے فضا کو خوفناک بنا دیا۔ مسافروں میں 169 بھارتی، 53 برطانوی، 7 پرتگالی 1 کینیڈین شہری شامل تھے۔ یہ حادثہ صرف ایک تکنیکی ناکامی نہیں بلکہ ایک نظامی کوتاہی کی حکاسی کرتا ہے۔ کیا اس حادثے کی حقیقی وجہ منظر عام پر لائی جائے گی؟ کیا طیارے کی مرمت اور معائنے کی رپورٹ عوام کے سامنے پیش کی جائے گی؟ کیا پائلٹ کی ایمرجنسی کال کو سنجیدگی سے لیا گیا؟ کیا نجی فضائی کمپنیوں کی نگرانی میں واقعی کوتاہی ہے؟ کیا اس واقعے کے بعد شہری ہوابازی کے وزیر یا متعلقہ افسران سے باز پرس ہوگی؟ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ حادثات تقدیر نہیں، بلکہ کئی بار انسانی غفلت اور ادارہ جاتی بدانتظامی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اگر وقت پر پائلٹ کی وارننگ کو سنا جاتا، اگر مینٹیننس رپورٹ پر سنجیدگی سے عمل ہوتا، تو شاید یہ المناک سانحہ ٹالا جا سکتا تھا۔ ٹاٹا گروپ کی طرف سے فی کس 1 کروڑ روپے کا معاوضہ، زخمیوں کے علاج کا وعدہ، اور ہاسٹل کی تعمیر نو میں مدد ایک فوری ہمدردانہ قدم ضرور ہے، لیکن کیا یہی کافی ہے؟ معاشرتی انصاف صرف معاوضے سے نہیں ملتا، بلکہ ذمہ داروں کو سزا اور نظام کی اصلاح سے ملتا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بطور شہری صرف تعزیت اور ہمدردی پر اکتفا نہ کریں بلکہ سخت سوالات اٹھائیں کیا یہ محض حادثہ تھا؟ کون ذمہ دار تھا؟ کیا کوئی افسر برطرف ہوا؟ کیا آئندہ پروازیں محفوظ ہیں؟ ہمیں صرف آنسو نہیں، انصاف چاہیے۔ ہمیں صرف پریس نوٹ نہیں، جواب دہی والا نظام چاہیے۔ اگر ہم سوالات پوچھنا بند کر دیں گے تو ہر سانحے کو تقدیر قرار دے کر فائل بند کر دی جائے گی۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں، سوال اٹھانے کا ہے۔

اسپیشل کار انتیا ٹاٹا موٹرس کمہار پٹنہ میں لانچ کی گئی

پٹنہ (شعیب قریشی) آج 2025.06.13 کو انتیا ٹاٹا موٹرز کمہار پٹنہ میں ٹاٹا الٹروز فیل اسپیشل کار لانچ کی گئی۔ اس کا افتتاح ٹاٹا موٹرز کے زونل منیجر آشوتوش تیواری، ایسٹ زون 2 نے کیا۔ اس کار کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں چھ ایئر بیگ اور ایک 360 ڈگری کیمرہ ہے۔ دروازہ 90 ڈگری پر کھولا جا سکتا ہے،

ملٹی ڈرائیو موڈ ہے۔ پیٹرول تین قسموں میں دستیاب ہے۔ پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی پلس، پیٹرول کی مائلیج 33.19، ڈیزل کی مائلیج 64.23 اور سی این جی کی مائلیج 2.26 کلومیٹر فی لیٹر ہے۔ اس میں اے سی سسٹم تیز رفتار ہے اور چار ماڈلز میں دستیاب ہے۔ اس کا ڈیل R16 انچ ہے اور اس میں فلیش ڈور ہینڈل ہے۔ اس کی قیمت بھی بہت کم ہے۔ اس کا ابتدائی ماڈل 89.6 لاکھ روپے سے شروع ہوتا ہے۔ ٹاٹا ایک ایسی کمپنی ہے کہ جب وہ اپنی گاڑی بناتی ہے تو اس میں ہر پہلو کا خیال رکھتی ہے اور اسے مضبوط بھی سمجھا جاتا ہے، اس لیے ٹاٹا نے بہت اچھی کار لانچ کی ہے۔ اس موقع پر ٹاٹا موٹرز کے ریجنل منیجر وشنو گپتا، انتیا ٹاٹا کے مالک سنے کمار، سی ای او وکرم گھوش، ایم ڈی گنگشیکھر و بھاردواج، جی ایم (جی ایم) امرجیت کمار کرن، سیلز منیجر بنٹی کمار، ہمانشو شیکھر، دانش خان، پریتی دیش پال اور تمام اسٹاف نے شرکت کی۔

طلبا سائنس و ٹیکنالوجی کے اعلیٰ تعلیم سے باوقار بنیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) قوم و ملت اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار پیش کرنے کے لئے طلبا، اعلیٰ اور باوقار تعلیم حاصل کریں۔ آپ جہاں تعلیم کے مختلف شعبے میں اپنی کارکردگی سے ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں وہیں سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں بہتر کارکردگی سے اپنے والدین، خاندان کا نام روشن کرتے ہوئے ملک و ملت کی ترقی کے حصہ دار بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں ماہر تعلیم، سالار اردو، محسن قوم و ملت اور بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے طلبا و طالبات کے نام ایک پیغام کہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ آج کمپیوٹر کا دور ہے، ایٹمی ترقی کا دور ہے، سائنس اور صنعتی ترقی کا دور ہے۔ سائنس انسانی عقل اور سوجھ بوجھ کے دریچے کھولتی ہے۔ سائنس کا اصل مقصد ہماری سوجھ بوجھ اور علم میں اضافہ کرنا ہے۔ آج ہر سائنسی کھوج ہر سائنسی عمل اور ہر سائنسی معلومات بنی نوع انسان کا حق ہونا چاہیے۔ سائنس کی ہر کھوج، ہر نتیجہ ہر منزل، ہر تجربہ دنیا کے کیلئے ہے۔ سائنس کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ سائنسدان بننے کے لیے جذبہ ہونا چاہئے۔ اہم دریافتوں اور ایجادات کے ذریعے، سائنسدان عام لوگوں کے ذریعے سامنا کیے جانے والے چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔ انہوں نے طلبا و طالبات کو سائنس سبجیکٹ میں بھرپور دلچسپی لینے اور محنت اور لگن سے سائنس پڑھنے کی بات کہی اور کہا کہ آپ سائنسداں بن کر قوم و ملت کا نام روشن کریں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبا میتھ، فیزکس، کیمسٹری، بائیولوجی سمیت سبھی سبجیکٹ میں سخت محنت کریں۔ سائنس پڑھیں اور سائنٹسٹ بن کر والدین، خاندان، ریاست اور ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی عصری تعلیم، ٹیکنیکل تعلیم، میڈیکل انجینئرنگ، وکالت اور مختلف جدید عصری علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ مری دلی خواہش ہے کہ طلباء و طالبات علامہ اقبال کے اس شعر "محبت مجھے ان نوجوانوں سے ہے، ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند" کے مصداق و مستحق بنیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ہر طرح کی پڑھائی کے لئے محنت شرط ہے۔ محنت کے بغیر بہترین کامیابی کا تصور محال ہے۔ اس لئے جو بھی پڑھیں محنت اور لگن سے پڑھیں۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سات روزہ سمر کیمپ میں رقص اور مصوری کا انوکھا سنگم، خوشی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف: سرجن سنستھا کے زیر اہتمام سات روزہ سرجن سمر کیمپ 2025 خوشی اور جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر بچوں کی پینٹنگز کی نمائش اور رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں شرکاء کی فنکارانہ صلاحیتوں نے سب کو اپنے سحر میں جکڑ دیا۔

پروگرام کا افتتاح 38 بہار بٹالین این سی سی کے کیپٹن راکیش رنجن پانڈے، پٹنہ ہائی کورٹ کے وکیل ویر بہادر سنگھ، معروف ڈاکٹر ڈاکٹر فاطمہ اور سابق فوجی صوبیدار نند کشور پرساد نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ تنظیم کے سکریٹری پرتھوی راج، آشا کماری، نکیتا نادیہ، نشا کماری اور سدھیر کمار نے مہمانوں کو گلدستے اور یادگاری نشانات پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ اس سات روزہ ورکشاپ کے دوران بچوں نے نہ صرف مدھوبنی، پانی کے تحفظ، ماحولیات اور صفائی جیسے اہم موضوعات پر اپنی پینٹنگز پیش کیں بلکہ بہار کی لوک ثقافت سے متعلق رقص کی شکلوں کجری، جاٹ۔ جٹن اور حب الوطنی کے گیتوں پر شاندار پرفارمنس دے کر حاضرین کے دل جیت لیے۔ بچوں کے ٹیلنٹ کو سراہتے ہوئے کئی مہمانوں نے ان کی پینٹنگز بھی خریدیں جس سے ان کے جوش و خروش میں اضافہ ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فاطمہ نے کہا کہ میں نے سرجن کا نام پہلے سنا تھا، آج میں نے بچوں کا ٹیلنٹ خود دیکھا، اتنی کم عمر میں اتنی پختہ پرفارمنس واقعی قابل تعریف ہے۔ ہم بھائی اجیت کو مبارکباد دیتے ہیں جنہوں نے ان نوجوان فنکاروں کو تیار کیا۔

پانچ سائبر ٹھگ سامان سمیت گرفتار

(بہار شریف محمد آفتاب) قطری سرائے: نالندہ پولس سپرنٹنڈنٹ کی خصوصی ہدایات پر مقامی تھانہ علاقہ کے کنارڈیہ گاؤں میں ایک بڑی پولیس کارروائی ہوئی۔ جس میں پانچ سائبر ٹھگوں کو پولیس نے حراست میں لیا ہے۔ موصولہ خبر کے مطابق مقامی پولیس کو انفیر اسلامک فنانس کے نام پر سستے قرضوں پر قرضہ دینے کے نام پر فراڈ کی اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد ایس ایچ او ستیم تیواری نے سینئر افسر راجگیر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنیل کمار سنگھ، گریک انسپکٹر منیش بھردواج سے مشاورت کے بعد ایک ٹیم تشکیل دی جس میں ایس آئی آدتیہ کمار، اے ایس آئی منیش کمار، اے ایس آئی رودوال پاسوان، پی ٹی سی لالو کمار کے ساتھ روز جتوں پولیس فورس چھاپے کے لیے روانہ ہوئی۔ تھانہ صدر خود ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔ کنارڈیہ گاؤں میں کئی گھروں پر چھاپہ مارنے کے بعد پانچ سائبر ٹھگوں کو گیارہ اینڈرائیڈ موبائل فونز کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت 20 سالہ ابھیشیک سنگھ عرف دلیپ کمار ولد اجیت سنگھ، 25 سالہ رودی عرف انکیت راج ولد امیش سنگھ، 27 سالہ امریش کمار ولد جیت سنگھ، 34 سالہ پربھات کمار عرف پربھات سنگھ ولد شراون کمار ولد شراون کمار، 2 سالہ دنجے سنگھ ولد دنجے کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پاسوان، تمام رہائشی کنارڈیہ، قطری سرائے پولیس اسٹیشن، نالندہ۔ ان سے برآمد کیے گئے گیارہ اینڈرائیڈ موبائل فونز کی سائبر پورٹل کی چھان بین پر معلوم ہوا کہ تمام موبائل فون فراڈ کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ سائبر فراڈ کے کیس بھی مختلف ریاستوں میں درج کیے گئے ہیں۔ رودی عرف انکت اور ابھیشیک سنگھ سائبر فراڈ کی ایک طویل مجرمانہ تاریخ رکھتے ہیں، دونوں ملزم سائبر فراڈ کے سابقہ مقدمات میں جیل بھی جا چکے ہیں۔ جیسے ہی وہ واپس آتے ہیں، وہ دوبارہ سائبر فراڈ میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ اس حوالے سے ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ تمام ملزمان سے برآمد ہونے والے موبائل فونز کی چھان بین پر یہ پایا گیا کہ وہ سائبر فراڈ کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ مختلف ریاستوں میں اس نمبر پر سائبر فراڈ کے کیس بھی درج ہیں۔

چھ رکنی ٹیم نے جی جی ایس ہسپتال کی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا

پٹنہ سٹی (محمد شفیق)

حکومت ہند کی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر (NHM) آرادھنا پٹنائک کی سربراہی میں چھ رکنی ٹیم جمعہ کی صبح سری گرو گوبند سنگھ صدر اسپتال پہنچی۔ جہاں ٹیم نے ہسپتال کی صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس دوران ٹیم ممبران نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور صحت کی سہولیات کا جائزہ لیا اور ہسپتال انتظامیہ سے اس حوالے سے خصوصی معلومات بھی حاصل کیں۔ ریاستی صحت کمیٹی کے ای ڈی سوپاس بھگت اور محکمہ صحت کے ڈپٹی سکریٹری راجیش کمار بھی ٹیم میں موجود تھے۔ معائنہ کے بعد آرادھنا پٹنائک، ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر (این ایچ ایم)، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، حکومت ہند نے کہا کہ ٹیم نے اسپتال کے تمام وارڈوں کا معائنہ کیا ہے۔ نظام بہت بہتر لگتا ہے۔ یہاں کا بہترین انتظام شاندار پورٹل سسٹم ہے، جو قابل ستائش ہے اور جو تمام مریضوں کو ٹریک کر سکتا ہے۔ جیسے ہی مریض ہسپتال آتے ہیں، انہیں رجسٹر کر کے او پی ڈی میں بھیج دیا جاتا ہے۔ نرسنگ ڈیسک پر بھی مریض کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دوا کو میڈیسن کاؤنٹر پر بھیج دیا جاتا ہے۔ پورٹل کا ہسپتال میں کام کرنے والی لیبز کے ساتھ بھی اچھا تعلق ہے۔ اگر اسے تمام یونٹس سے جوڑ دیا جائے تو یہ نظام اور بھی بہتر ہو سکتا ہے۔ نیز، مریض کو تمام سہولیات ایک ہی جگہ پر مل سکتی ہیں اور آسانی سے ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہسپتال کی نئی عمارت تیار ہے۔ ایک سے دو ماہ میں اس کا افتتاح کر دیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے اس پرانی عمارت پر بوجھ بھی کم ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں بڑی تعداد میں مریض آتے ہیں۔ رجسٹریشن اور ادویات کے کاؤنٹرز پر کافی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ مختلف وارڈز کی او پی ڈیز میں اچھی خاصی بھیڑ دیکھی گئی۔ کچھ ادویات کی کمی پائی گئی ہے۔ مریضوں کو ابھا آئی کارڈ سے منسلک کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت کی اسکیم کے تحت مریضوں کے لیے ابھا شناختی کارڈ سے ایک یونٹ کی شناخت بنائی جاتی ہے۔ ایسے میں اگر مریض اس ہسپتال سے باہر کسی بھی سرکاری یا پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کرواتا ہے تو اسے با آسانی ٹریک کیا جا سکتا ہے۔ ہر ہسپتال کی اپنی شناخت ہوتی ہے۔ ہسپتال کے کچھ مریضوں کے لیے منفرد آئی ڈی بنائی گئی ہے۔ ہسپتال انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ تمام مریضوں کے لیے ایک منفرد آئی ڈی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی معیار کے مطابق اس ہسپتال میں کچھ اور ادویات کا ہونا ضروری ہے۔ جسے ہسپتال انتظامیہ اپنی فہرست میں شامل کر سکتی ہے۔ بعد ازاں ٹیم ممبران نے ہسپتال کے احاطے میں پودے بھی لگائے۔ اس سے پہلے ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ہسپتال کے منیجر اور کئی سینئر ڈاکٹروں نے ان کا استقبال کیا۔ ہسپتال کے منیجر ایم او شبیر خان نے ہسپتال میں دستیاب انتظامات اور سہولیات کے بارے میں بتایا۔ بعد ازاں، ٹیم کے ارکان نے تخت شری ہریمندر پر سر جھکائے، جو دشمیش پتا گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کی جائے پیدائش ہے، اور گرو گھر کا آشیرواد حاصل کیا۔ ٹیم میں اسٹیٹ پروگرام آفیسر ڈاکٹر سریتا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر منیش رنجن اور ڈی ایم اور ای اور راجن سنہا بھی موجود تھے۔

انجمن ترقی اردو کے ضلع صدر اسرار دانش کی جانب سے علامہ غلام رسول بلیاوی کا پرتپاک استقبال

سمستی پور (ارتم مصطفی) انجمن ترقی اردو، سمستی پور کے ضلع صدر جناب اسرار دانش نے بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی کا اپنی رہائش گاہ پر شاندار خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مولانا کو شال، ٹوپی اور گلوں کا ہار پیش کرتے ہوئے نہایت گرم جوشی اور

محبت کے ساتھ استقبال کیا اور ان کی تقرری پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ جناب اسرار دانش نے اس موقع پر کہا، مولانا غلام رسول بلیاوی کی اس باوقار عہدے پر تقرری بہار کی اقلیتی برادری کے لیے نہایت مسرت اور فخر کی بات ہے۔ ان کی علمی، ملی اور سماجی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی قیادت میں اقلیتوں کے مسائل کے حل کے لیے موثر اور مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بہار کے معزز وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ایک باصلاحیت، دیانتدار اور باوقار عالم دین کو اقلیتی کمیشن جیسے اہم منصب پر فائز کر کے اقلیتوں کا اعتماد حاصل کیا ہے اور ان کے مسائل کی سمت سنجیدہ کوششوں کی راہ ہموار کی ہے۔ یہ ملاقات ایک خوشگوار ماحول میں انجام پائی، جس میں کئی معززین، سماجی کارکنان اور مقامی دانشور بھی موجود تھے۔

خسرو پور نگر پنچایت کے چیف اور ڈپٹی چیف کونسلر امیدواروں کو انتخابی نشان الاٹ کیا گیا

پٹنہ سٹی، (محمد فیض) 28 جون کو ہونے والے خسرو پور نگر پنچایت کے چیف کونسلر اور ڈپٹی چیف کونسلر کے انتخاب کے لیے امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیے گئے ہیں۔ اب امیدوار اس انتخابی نشان کے لیے مہم چلائیں گے اور ووٹرز سے ان کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کریں گے۔ ریٹرننگ آفیسر نگر پنچایت، خسرو پور کم سب ڈویژنل آفیسر ستیم سہائے نے بتایا کہ بیلٹ پیپرز کی جانچ پڑتال اور ناموں کو واپس لینے کے بعد جمعہ کو امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کئے گئے۔ 28 جون کو ہونے والے انتخابات میں امیدوار اس الاٹ شدہ انتخابی نشان کا استعمال کرتے ہوئے مہم چلائیں گے۔ ایس ڈی او نے کہا کہ نتائج کا اعلان 30 جون کو ووٹوں کی گنتی کے بعد کیا جائے گا۔ چیف کونسلر کے انتخاب کے لیے انتخابی نشان الاٹ کر دیا گیا۔ امیدواروں کے نام۔ الاٹ شدہ انتخابی نشان 1۔ انکیتا کماری۔ کپ اور پلیٹ 2۔ کیشو کانت پرساد۔ موٹر سائیکل 3۔ گڈو کمار۔۔ تیتھپائیں۔ 4۔ پوجا کماری۔ تالا اور چابی 5۔ پرمود کمار نیرالا۔ کیک 6۔ مانک لال پرساد۔۔ پریشر ککر 7۔ منٹو کمار۔ سلائی مشین 8۔ رنجو سنگھ۔ کبوتر 9۔ راجیو کمار بھی۔ چرخہ 10۔ راگھو مہیندر یوت۔ بستر 11۔ وجے پرساد۔ ٹائپ رائٹر 12۔ وکرمادتیہ گپتا۔ مچھلی 13۔ سنجے کمار۔ وان 14۔ سروج دیوی۔ ٹیبل ڈپٹی چیف کونسلر کے عہدے کے امیدواروں کو انتخابی نشان مل گئے۔ امیدوار کا نام۔ انتخابی نشان 1۔ اشوک کمار۔ گیہوں کی بال 2۔ اشونی کمار۔ چپل کی پتی۔ 3۔ جتیندر کمار گپتا۔ گھڑا 4۔ دیپک کمار۔۔ شیشے 5۔ پریتم نونی۔ ایکس 6۔ پریم جیت کمار۔ ٹیبل فین 7۔ ممتا دیوی۔ تتلی 8۔ رمیش کمار چودھری۔ آبی جہاز

90% سے زائد نمبرات والوں کیلئے مولانا آزاد پارا میڈیکل پٹنہ میں مفت تعلیم

کچھ طلبا نے موقع کا فائدہ اٹھایا، مزید طلبا 17 جون تک اس آفر کا فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر عقیل صدیقی/ ڈاکٹر عنایت پالوی

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ کی ایک اہم میٹنگ میں ایک خاص فیصلہ کے تحت کسی بھی بورڈ سے انٹر امتحان میں 90 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں داخلہ لینے پر مفت تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دو چار نے اس کا فائدہ حاصل کیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید خواہش مند طلبا کے لئے 17 جون تک موقع ہے۔ وہ اس اسپیشل آفر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ باتیں کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے مشترکہ طور پر کہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواہش مند امیدواروں کو پلس ٹو (انٹر میڈیٹ) میں نمبرات کے فیصد کی بنیاد 50 فیصد کی تعلیمی فیس میں رعایت دی جا رہی ہے۔ مینیجنگ ڈائرکٹر جناب ایس ایچ پالوی کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا تھا کہ انٹر میں 90 % نمبرات حاصل کرنے والے داخلہ کے خواہش مند طلبا و طالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں داخلہ پر مکمل چھوٹ دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد پارا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ حکومت بہار سے منظور شدہ اور بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس، پٹنہ سے ملحق ہے۔ یہاں BOTT, BRIT, BMLT,BPT کے ساتھ ساتھ DMLT اور ڈریسر کورسیز کی تعلیم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی نے بتایا کہ ادارہ کو بہترین محنتی فیکلٹی کی خدمات حاصل ہے۔ یہاں پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ کے ریٹائرڈ ڈاکٹرس بھی طلبا کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلبا و طالبات کو اچھی تعلیم دینے اور ان کی صلاحیت اور قابلیت میں نکھار لانے کی غرض سے 70 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ایس ایچ پالوی، ڈاکٹر بانی چندر شیکھر، ڈاکٹر عقیل صدیقی، ڈاکٹر عنایت پالوی، کنٹرولر آف اگزامنیشن کاجل ساہ، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر انجینئر شبیر علی، اکاؤنٹنٹ فرید احمد موجود تھے۔ داخلہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے خواہش مند طلبا و طالبات موبائل نمبر 9199767709,9934730386 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

کولکتہ ٹائیگرز ویمنز نے سلی گوڑی اسٹرائیکرز کو شکست دی

کولکتہ 13 جون (یو این آئی) بنگال پرو ٹی 20 لیگ 2025 کے دوسرے دن جمعرات کو کس شیام کولکتہ ٹائیگرس کی خواتین ٹیم نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں سرو ٹیک سلیگوری اسٹرائیکرس کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی جبکہ ایڈ مز باؤڑہ واریرس کی مردوں کی ٹیم نے سلی گوڑی ٹائیگرس کو چار وکٹوں سے شکست دی۔ دریں اثنا، ہندوستان اور بنگال کے سابق وکٹ کیپر۔ بلے باز ردیمان ساہا، جنہوں نے بنگال پرو ٹی۔20 لیگ کے دوسرے سیزن کے لیے سرو ٹیک سلیگوری اسٹرائیکرز میں بطور سرپرست شمولیت اختیار کی ہے، اپنی ٹیم سے شاندار کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں۔ ساہا، جنہوں نے 40 ٹیسٹ، 9 ون ڈے اور 255 ٹی 20 میچوں میں وکٹ کے پیچھے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے، اب وہ سرو ٹیک سلیگوری اسٹرائیکرز کی مرد اور خواتین دونوں ٹیموں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ساہا نے کہا کہ "ہم نے ایک یونٹ کے طور پر بہت محنت کی ہے۔ ٹریننگ میں دکھائی گئی توانائی، کھلاڑیوں کے درمیان ہم آہنگی اور جس طرح سے ہر کوئی خود کو ثابت کرنے کے لیے بے تاب ہے، مجھے یقین ہے کہ سرو ٹیک سلیگوری اسٹرائیکرس اس ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ٹیم کی صلاحیتوں کو ظاہر کرے گی۔"

چائے کے وقفے تک جنوبی افریقہ کے دو وکٹ پر 94 رن، جیت کے لیے 188 رن درکار

لندن، 13 جون (یو این آئی) آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں جنوبی افریقہ نے اپنی دوسری اننگز میں تیسرے دن جمعہ کو چائے کے وقفے تک دو وکٹوں کے نقصان پر 94 رنز بنا لیے ہیں۔ آسٹریلیا کو ہرانے اور اپنا پہلا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے کے لیے اسے 188 رن درکار ہے۔ آسٹریلیا کی طرف سے دیے گئے 282 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، جنوبی افریقہ نے محتاط آغاز کیا، لیکن شروعات میں ہی مچل اسٹارک نے ریان ریکلٹن کو سستے میں آؤٹ کر دیا، جنہوں نے نئی گیند سے چھ رنز بنائے۔ ابتدائی دھچکے کے باوجود، ایڈن مارکرم اور ویان ملڈر نے مثبت اسٹروک پلے کے ساتھ جواب دیا اور ایک شاندار نصف سنچری شراکت داری کی۔ تاہم، جیسے ہی یہ شراکت داری رفتار پکڑ رہی تھی، اسٹارک نے دوبارہ ملڈر کو 27 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ جنوبی افریقی کپتان ٹیمبا باوما نے مارکرم کا ساتھ دیا، حالانکہ ان کا آغاز اچھا نہیں رہا، وہ دو رنز کے ذاتی اسکور پر ہیمسٹرنگ کے مسئلے کی وجہ سے انہیں میدان پر علاج کی ضرورت پڑی۔ مارکرم دوسرے سرے پر مضبوط دکھائی دیے، انہوں نے ناٹ آؤٹ 49 رنز بناتے ہوئے کچھ شاندار شاٹس کھیلے۔ پچ زیادہ تر وقت سازگار دکھائی دی، لیکن وقفے وقفے سے مختلف اچھال دیکھنے کو ملی، جس سے آسٹریلوی گیند بازوں کی دلچسپی برقرار رہی۔ اس سے قبل دن میں، اسٹارک کی جوابی نصف سنچری نے آسٹریلیا کو اپنی دوسری اننگز میں 207 رنز تک پہنچایا۔ 230 سے کم کی برتری کے ساتھ میدان میں اترے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز 58 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور جوش ہیزل ووڈ (17) کے ساتھ دسویں وکٹ کے لیے 59 اہم رنز جوڑ کر جنوبی افریقی گیند بازوں کو مایوس کیا۔ کگیسو ربادا نے گیند سے شاندار کارکردگی دکھائی اور میچ میں نو وکٹیں حاصل کیں۔

نیپال اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تاریخی ٹی 20 سیریز ستمبر میں

اینٹیگوا، 13 جون (یو این آئی) نیپال اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلی بار ستمبر کے آخر میں شارجہ میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ سیریز ویسٹ انڈیز کو 2026 آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے خود کو تیار کرنے کا موقع دے گی۔ یہ میچ روہت پوڈیل کی ٹیم کے لیے ایشیا/ایسٹ ایشیا-پیسفک کوالیفائر مہم سے پہلے آخری تیاری ہوگی۔ وہ نو ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں دستیاب تین ٹی 20 ورلڈ کپ مقامات میں سے ایک کے لیے مقابلہ کریں گے۔ ویسٹ انڈیز کے چیف ایگزیکٹو کرس ڈیہرنگ نے کہا، یہ سیریز اس بات کا ثبوت ہے کہ کرکٹ کیا ظاہر کرتی ہے۔ نیپال کو ان کے کرکٹ سفر کے اس اہم مرحلے میں حمایت دینے سے نہ صرف گراس روٹ اور بین الاقوامی سطح پر کھیل کی ترقی ہوتی ہے۔

بابر بگ بیش میں سکسرز کے لیے کھیلیں گے

لاہور، 13 جون (یو این آئی) پاکستان کے بلے باز بابر اعظم کے ساتھ سڈنی سکسرز نے معاہدہ کیا ہے جس کے بعد وہ پہلی بار بگ بیش میں کھیلیں گے۔ سابق پاکستانی کپتان، ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کی تاریخ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ 30 سالہ بابر نے 320 ٹی 20 میچ کھیلے ہیں، اور حال ہی میں پاکستان سپر لیگ میں پشاور زلمی کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ انہیں بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کی حالیہ ٹی 20 سیریز کے لیے نہیں چنا گیا تھا۔ بابر نے کہا، "دنیا کی بہترین ٹی 20 لیگوں میں سے ایک میں کھیلنا اور اتنی کامیاب اور معزز فرنچائز کا حصہ بننا ایک پرجوش موقع ہے۔" سکسرز 2024-25 سیزن میں دوسرے نمبر پر رہے، لیکن پلے آف میں مسلسل ہار کا سامنا کرنا پڑا، حریف سڈنی تھنڈر سے باہر ہونے سے قبل ہوبارٹ ہریکنز سے ہار گئے۔ ہر فرنچائز کو جمعرات کو سلیکشن سے قبل ایک غیر ملکی کھلاڑی سے معاہدہ کرنے کی اجازت ہے۔ سکسرز واحد مرد ٹیم تھی جس نے اپنے غیر ملکی کھلاڑی سے معاہدہ نہیں کیا تھا، انگلینڈ کے جیمز ونس، کرس جارڈن، ٹام کرن اور ٹیم ہلٹن سب نے دیگر ٹیموں کے ساتھ معاہدہ کیا۔ انگلینڈ کی جوڑی جیکب بیتھل اور اولی پوپ، جو پچھلے سیزن میں پہلی بار مقابلے میں کھیلے تھے، وہ دونوں اپنی پچھلی فرنچائز، میلبرن رینیگیڈز یا ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے ذریعے برقرار رکھے جا سکتے ہیں، ہر ٹیم کو سلیکشن میں ایک اور کھلاڑی کو برقرار رکھنے کی اجازت ہے۔ ایمی جونز، ایلس کیپسی، ڈینی گبسن، ہیدر نائٹ، سوفی ایکلسٹون اور ڈینی وائٹ-ہاج سب کو خواتین کے مقابلے میں برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے بیلجیئم کو 3-2 سے شکست دی

اینٹورپ، 13 جون (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے بیلجیئم کو 3-2 سے شکست دے کر دورہ یورپ میں اپنا مسلسل تیسرا میچ جیت لیا۔ بیلجیئم کے ولریجک پلین میں ہاکی سینٹر آف ایکسی لینس میں سونم (4)، لالتھانتلوانگی (32) اور کنیکا سیواچ (51) نے ہندوستان کے لیے گول کیے جبکہ میری گوئنس (37) اور مارٹے میری (40) نے بیلجیئم کے لیے گول کیا۔ ہندوستان نے کھیل میں ابتدائی برتری حاصل کی جب سونم نے چوتھے ہی منٹ میں فیلڈ گول کے ذریعے گول کا آغاز کیا۔ ہندوستان نے پہلے ہاف میں اپنی برتری کو برقرار رکھا اور پھر تیسرے کوارٹر میں 32 ویں منٹ میں لالتھانتلوانگی کے پنالٹی کارنر کے گول سے اسے مزید بڑھا دیا۔ اس کے بعد بیلجیئم نے 37 ویں اور 40 ویں منٹ میں لگاتار دو گول کر کے کھیل برابر کر دیا۔ میری گوئنس نے پہلا گول پنالٹی اسٹروک کے ذریعے کیا، اس کے بعد مارٹے میری نے فیلڈ گول کیا۔ چوتھے کوارٹر میں گھڑی میں صرف نو منٹ باقی تھے، کنیکا نے کامیابی کے ساتھ پنالٹی کارنر کو تبدیل کیا اور جیتنے والا گول کر کے ہندوستان کو اپنے یورپی دورے کے دوران جیت کی رفتار برقرار رکھنے میں مدد کی۔ بیلجیئم پر لگاتار تین جیت کے بعد ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم اپنے یوروپی دورے میں 14 جون کو آسٹریلیا سے کھیلے گی۔

ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے انگلینڈ کی ٹیم کا اعلان

لندن، 13 جون (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف آئندہ ٹی 20 سیریز کے لیے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ ٹیم میں اسٹار اسپنر سوفی ایکلسٹون کی واپسی ہوئی ہے۔ آئی سی سی خاتون ون ڈے اور ٹی 20 گیند بازوں کی رینکنگ میں بالترتیب نمبر 1 اور نمبر 4 پر رہنے والی ایکلسٹون کی کرکٹ سے عارضی وقفے کے بعد واپس آئی ہیں۔ ویسٹ انڈیز پر ٹی 20 اور ون ڈے سیریز میں 3-0 کی شاندار فتح کے بعد انگلینڈ کی ٹیم پہلے ہی سے اعتماد سے بھری ہوئی ہے۔ اس سیریز سے شارلٹ ایڈورڈز کی بطور چیف کوچ اور نیٹ سیور-برنٹ کی کپتانی کی کامیاب شروعات ہوئی۔ گزشتہ ماہ ویسٹ انڈیز سیریز سے باہر رہنے کے بعد تیز گیند باز لورین فائلر کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ آئی سی سی ویمن پلیئر رینکنگ میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ایمی جونز کو بھی مضبوط ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم: ایم آرلٹ، ٹیمی بیومونٹ، لورین بیل، ایلس کیپسی، چارلی ڈین، سوفیا ڈنکلی، سوفی ایکلسٹون، لورین فائلر، ایمی جونز، نیٹ سیور-برنٹ (کپتان)، بیچ اسکول فیلڈ، لنسی اسمتھ، ڈینی وائیٹ-ہوج، ایسی وونگ۔ ایڈورڈز نے ہندوستان کے خلاف سیریز کے بارے میں اپنی جوش و خروش کا اظہار کیا اور ساتھ ہی اسٹار اسپنر ایکلسٹون کی واپسی کے بارے میں بھی بتایا۔ ایڈورڈز نے کہا، ویسٹ انڈیز سیریز میں خوش ہونے کے لیے بہت کچھ تھا، لیکن ساتھ ہی بہت سی چیزیں ایسی بھی ہیں جن میں ہم بہتری لانا چاہتے ہیں۔ ہم ہمیشہ بہتر ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شاندار میدانوں پر بڑی بھیڑ کے سامنے ہندوستان کے خلاف پانچ میچ ہمارے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ یہ ہمارے لیے ایک اہم سیریز ہے، کیونکہ گھریلو آئی سی سی ویمن ٹی 20 ورلڈ کپ کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔" انہوں نے کہا، "سوفی کی واپسی بہت اچھی بات ہے اور ہم اسے گروپ میں واپس لانے کے لیے پرجوش ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ سارہ گلین باہر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس اسپنرز کا ایک مضبوط گروپ ہے اور بدقسمتی سے ہم ان سب کو شامل نہیں کر سکتے۔ اب سارہ کے لیے دی بلیز میں واپس جانے اور وائیٹلٹی بلاسٹ میں کچھ مقابلاتی کرکٹ کھیلنے کا یہ ایک شاندار موقع ہے۔"

اسٹیو اسمتھ انگلی میں چوٹ لگنے کے بعد میدان سے باہر

لندن، 13 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل کے تیسرے دن کیچ لینے کی کوشش میں اسٹیو اسمتھ کی انگلی میں چوٹ لگ گئی۔ تیز گیند باز مچل اسٹارک کی گیند پر جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما کا کیچ لینے کی کوشش میں اسمتھ انگلی میں چوٹ لگا بیٹھے۔ اس وقت باوما صرف دو رن بنا کر کریز میں موجود تھے۔ اسمتھ کی انگلی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے انہیں علاج کے لیے میدان سے باہر جانا پڑا۔

اینڈرسن 11 سال بعد ٹی 20 کے لیے میدان میں

لندن، 13 جون (یو این آئی) لنکاشائر ٹی 20 کپتان کیٹن جیننگز نے کہا کہ کا ونٹی کھیل کے سب سے چھوٹے فارمیٹ میں جیمز اینڈرسن کی مہارت کا استعمال کرنا شاندار ہے۔ اینڈرسن نے لنکاشائر کے لیے پچھلے تین ٹی 20 میچ کھیلے ہیں۔ 2014 کے بعد وہ پہلی بار ٹی 20 کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ 42 سالہ اینڈرسن نے انگلینڈ کے لیے سب سے زیادہ 704 ٹیسٹ وکٹیں لی ہیں۔ جیننگز نے بی بی سی ریڈیو لنکاشائر سے کہا، "جب آپ کے ڈریسنگ روم میں ایسا کوئی کھلاڑی ہو تو اس کے دماغ اور اس کی مہارت کا استعمال نہ کرنا بہت حماقت ہے۔ ان کا ساتھ ہونا شاندار ہے۔" ہر میچ میں اینڈرسن نے پاور پلے میں تین اوورز پھینکے ہیں، جو کہ پاور پلے میں تبدیلی کرنے کی جدید حکمت عملی کے برعکس ہے۔ جیننگز تسلیم کرتے ہیں کہ انگلینڈ کے عظیم کھلاڑی کی مہارت اب بھی متعلقہ ہے، اینڈرسن کا اکنومی ریٹ اب تک مقابلے میں ٹاپ 10 میں ہے۔

ڈریم لیگ کے عہدیداروں نے ٹی سی اے آئی کے اراکین سے ملاقات کی

گوالیار 13 جون (یو این آئی) ڈریم لیگ آف انڈیا (ڈی ایل آئی) کے چیف اسٹریٹجسٹ چیتنیا نندا نے جمعرات کو ٹینس کرکٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ٹی سی اے آئی) کے گوالیار ڈسٹرکٹ جنرل سکریٹری سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں لیگ کی توسیع اور آئندہ سیزن کے حوالے سے بات چیت کی گئی اور ساتھ ہی حال ہی میں پانی پت میں ختم ہونے والے ٹینس کرکٹ فیڈریشن کپ کا جائزہ لیا گیا۔ سرو ٹیک اسپورٹس کے ذریعہ شروع کی گئی ڈریم لیگ آف انڈیا ہندوستان کی پہلی قومی سطح کی ٹینس بال کرکٹ لیگ ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں نچلی سطح پر ٹینس بال کرکٹ کے لیے ایک منظم اور مسابقتی ماحولیاتی نظام بنانا ہے۔ میٹنگ کے بعد ڈی ایل آئی کے چیف اسٹریٹجسٹ چیتنیا نندا نے کہا کہ "حال ہی میں ختم ہونے والے فیڈریشن کپ اور ڈریم لیگ آف انڈیا کے مستقبل کے پلان کے حوالے سے عوید خان کے ساتھ ایک بہت ہی معنی خیز بات چیت ہوئی۔ ٹینس کرکٹ کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے بارے میں ہماری سوچ بھی یہی ہے۔" حال ہی میں منعقد ہونے والے فیڈریشن کپ کا اہتمام ٹینس کرکٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ٹی سی اے آئی) نے کیا تھا، جو کہ انٹرنیشنل ٹینس کرکٹ فیڈریشن (آئی ٹی سی ایف) کا رکن ادارہ ہے۔ ہندوستان سے روس اور پولینڈ کے خلاف بین الاقوامی ٹینس کرکٹ سیریز کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب اس ٹورنامنٹ میں کارکردگی کی بنیاد پر کیا جانا تھا۔ ڈریم لیگ آف انڈیا کا انعقاد ملک کے تقریباً ہر کونے میں کیا جائے گا اور اس دوران اسکاؤٹس کھلاڑیوں کی کارکردگی پر گہری نظر رکھیں گے۔ اس لیگ میں کھیلنے والے کھلاڑیوں کو ٹینس کرکٹ بال ورلڈ کپ اور ایشیا کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کا موقع ملے گا۔

ہمارے پاس جیتنے کا بہترین موقع ہے: بیڈنگھم

لندن، 13 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ڈیوڈ بیڈنگھم کا ماننا ہے کہ ان کے پاس لارڈز میں آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل جیتنے کا بہترین موقع ہے۔ انہوں نے جمعرات کو دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد کہا کہ جنوبی افریقہ تاریخ بنانے کے قریب ہے اور ٹیم چوتھی اننگز میں ہدف کا تعاقب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ آسٹریلیا نے اب تک 218 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے اور اس کی صرف دو وکٹیں باقی ہیں۔ آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز 74 رنز کی برتری کے ساتھ کیا لیکن لونگی نگیڈی (3/35) اور کگیسو ربادا (3/44) کی عمدہ بولنگ کی وجہ سے ٹیم کے سات بلے باز اسکور میں صرف 73 رنز کا اضافہ کر سکے۔ ایلکس کیری کی 43 رنز کی شاندار اننگز نے ٹیم کو سنبھالا دیا جس کی وجہ سے آسٹریلیا نے آٹھ وکٹوں پر 144 رنز بنا لیے ہیں۔ جنوبی افریقہ کو پہلی اننگز سے بہتر بیٹنگ کرنا ہوگی۔ دوسرے دن پہلی اننگز میں چار وکٹوں پر 43 رنز پر دوبارہ آغاز کرتے ہوئے آسٹریلیا کی ٹیم 138 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے چھ وکٹیں حاصل کیں جن میں ان کی 300 ویں ٹیسٹ وکٹ بھی شامل ہے۔

اکرم نے اپنے مجسمے کی تعریف کی، سوشل میڈیا پر مذاق اڑایا گیا

کراچی، 13 جون (یو این آئی) پاکستان کے لیجنڈ تیز گیند باز وسیم اکرم نے اپنے نئے مجسمے کی تعمیر میں کی گئی کاوش کی تعریف کی۔ اس کے باوجود سوشل میڈیا پر ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ حیدرآباد کے نیاز اسٹیڈیم کے باہر واقع اس مجسمے میں اکرم کو پاکستان کے 1999 کے ورلڈ کپ کی کٹ میں دکھایا گیا ہے، جس میں وہ رنرز اپ تھے۔ اس میں اکرم کو ان کے شاندار باؤلنگ ایکشن میں دکھایا گیا ہے، لیکن ان کے چہرے کے خدوخال اور بالوں کو آن لائن تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ کچھ نے کہا کہ یہ اداکار سلویسٹر اسٹالون سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے، جب کہ دوسروں نے اسے دس فیصد سیمنٹ اور 90 فیصد مایوسی کی علامت قرار دیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اکرم نے ایکس پر مجسمہ سازی کی کوشش کا شکریہ اور ان کی تعریف کی۔ حیدرآباد کے نیاز اسٹیڈیم میں میرے مجسمے کے نصب ہونے کے بارے میں بہت چرچا ہے۔ میرا مجسمہ یقینی طور پر شیر سے بہتر ہے۔ یہ سوچ ہے جو شمار کرتی ہے۔ تخلیق کاروں کو کریڈٹ، کوششوں کے لئے مکمل نمبر اور اس میں شامل تمام لوگوں کا شکریہ۔" اسٹیڈیم کے سربراہ شیراز لغاری نے کہا کہ فنکار نے اپنی پوری کوشش کی لیکن تسلیم کرتے ہیں کہ یہ اکرم سے 100 فیصد میل نہیں کھاتا۔

اسٹارک نے اپنی طاقت دکھائی، آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں 207 رنز بنائے

لندن 13 جون (یو این آئی) مچل اسٹارک (ناٹ آؤٹ 58) اور جوش ہیزل ووڈ (17) کے ساتھ 59 رنز کی اہم شراکت کی مدد سے آسٹریلیا نے جمعہ کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے تیسرے روز اپنی دوسری اننگز 207 رنز پر سمیٹ لی اور پہلی اننگز کی برتری جوڑنے کے بعد جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 282 رنز کا ہدف دے دیا۔ اسٹارک اور نیتھن لیون، جو آج صبح لارڈز کی پچ پر آٹھ وکٹوں پر 144 رنز پر کھیلنے آئے تھے، جلدی کا گیسو ربادا کے ہاتھوں لوٹ گئے جب لیون کو دو رنز کے ذاتی اسکور پر وکٹ سے پہلے وکٹ قرار دیا گیا۔ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا کی دوسری اننگز جلد ختم ہو جائے گی لیکن اسٹارک نے نئے بلے باز ہیزل ووڈ کے ساتھ مل کر میدان میں اپنی جگہ بنائی اور دونوں نے صبر کے ساتھ جنوبی افریقی گیند بازوں کا سامنا کیا اور ٹیم کا اسکور 200 سے آگے لے گئے۔ کھانے کے وقفے سے عین قبل ہیزل ووڈ ایڈن مارکرم کا شکار بنے۔ ناٹ آؤٹ پویلین لوٹنے والے اسٹارک نے اپنی ناٹ آؤٹ نصف سنچری اننگز میں 136 گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ بار گیند کو باؤنڈری لائن کے پار پہنچایا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ربادا نے سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔

مارکو جینسن میں بہترین آل راؤنڈر بننے کی تمام صلاحیتیں موجود ہیں: پونٹنگ

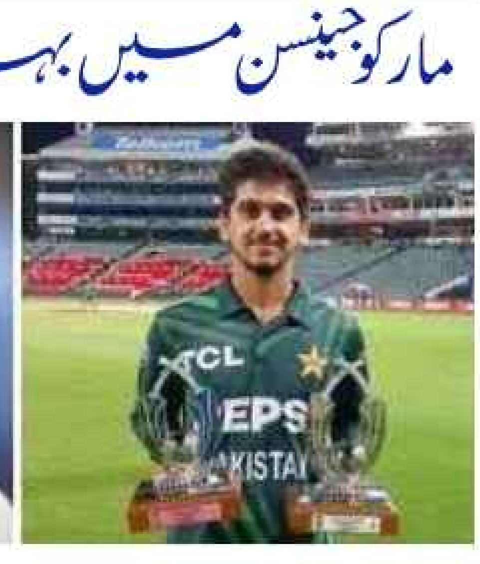

لندن، 13 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ کا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ کے نوجوان گیند باز مارکو جینسن کا مستقبل روشن ہے اور وہ مستقبل میں دنیا کے بہترین ٹیسٹ آل راؤنڈر بن سکتے ہیں۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں مارکو جینسن کی کوچنگ کے دوران پونٹنگ نے جینسن کی صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا۔ آئی سی سی ہال آف فیمر رکی پونٹنگ نے کہا، "مارکو جینسن کرکٹ کے طویل قد کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، لیکن ان کی صلاحیت بھی اتنی ہی منفرد ہے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے لیے شروعات میں شاندار کارکردگی دکھائی، کگیسو ربادا کے ساتھ مل کر ایک شاندار تیز گیند بازی جوڑی بنائی، جس نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل کے پہلے دن آسٹریلیا کے ٹاپ آرڈر پر قہر ڈھایا۔" ربادا کی لارڈز میں ایک اور پانچ وکٹیں لینے پر زیادہ تعریف ہوئی، لیکن جینسن کی گیند بازی بھی اتنی ہی متاثر کن تھی۔ بائیں ہاتھ کے اس گیند باز نے 14 اوورز میں 49 رنز دے کر 3 وکٹیں لیں، جن میں مارنس لبوشین اور ٹریوس ہیڈ شامل تھے۔ دوسرے دن فیلڈنگ کے دوران انگلی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے ان کا دن خراب ہو گیا تھا، لیکن اس کے فوراً بعد واپس آ کر انہوں نے ثابت کر دیا کہ وہ نڈر ہیں اور مارنس لبوشین کو 22 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ جینسن ابھی صرف 25 سال کے ہیں۔ 2025 کے آئی پی ایل میں جینسن نے پنجاب کنگز کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، مسلسل کامیاب وکٹیں لیں اور کبھی کبھار اہم رنز بھی بنائے۔ ہندوستان میں ان کی ڈومیسٹک مہم نے کرکٹ کے لیجنڈ رکی پونٹنگ کو آل راؤنڈر کے بارے میں قریب سے جاننے کا موقع دیا اور پونٹنگ کو اس بات پر حیرت نہیں ہوئی کہ لارڈز میں جنوبی افریقہ کی شاندار صلاحیت نے اپنی الگ شناخت بنائی ہے۔ ڈبلیو ٹی سی فائنل کے پہلے دن کے بعد انہوں نے آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، "وہ کافی پرسکون مزاج کے ہیں۔ کوئی چیز انہیں زیادہ متاثر نہیں کرتی۔ چاہے ان کا دن اچھا گزرا ہو یا برا، وہ ہمیشہ ایک جیسے ہی رہتے ہیں۔ جس طرح سے وہ کھیل کے بارے میں سوچتے ہیں یا جس طرح سے وہ ڈریسنگ روم میں رہتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں زیادہ تر جنوبی افریقیوں کی طرح، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ان کے اندر ایک انتہائی مقابلہ آمیز جذبہ ہے اور جب وہ میدان میں اترتے ہیں تو کھیل شروع ہو جاتا ہے۔" جینسن نے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فیصلہ کن میچ سے پہلے آئی سی سی ڈیجیٹل سے کہا، "میں نے ان سے (پونٹنگ) سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ خاص طور پر ذہنی نقطہ نظر سے۔ وہ ہمیشہ مثبت رہتے ہیں، وہ ہمیشہ بری چیزوں کے بجائے اچھی چیزوں کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ وہ کھیل کے ایک لیجنڈ ہیں۔" پونٹنگ کو امید ہے کہ جینسن اگلے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں اپنے کھیل کو مزید بلندیوں تک لے جائیں گے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔ بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

احمد آباد حادثہ ہوابازی کی حفاظت میں سنگین لاپرواہی اور مرکزی مودی حکومت کی کرائسس مینجمنٹ میں ناکامی کی علامت ہے۔طیارہ حادثے نے مودی سرکار کی ناکامی کو بے نقاب کردیا۔وجے شنکر نائک

آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے 12 جون 2025 کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کی فلائٹ AI-171 کے حادثے میں 241 لوگوں کی بے وقت موت پر اپنے ردعمل میں یہ بات کہی۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ حادثہ ہوائی بحران میں مودی سرکار کی طرف سے حفاظتی انتظامات کی سنگین لاپرواہی اور مرکزی حکومت کی ناکامی کی علامت ہے۔مرنے والوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے، ہم حکومت کی جوابدہی پر سوال اٹھاتے ہیں اور مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حادثے سے پہلے پائلٹ کی ٹMے ڈے کال کے باوجود کوئی فوری کارروائی نہیں کی گئی۔بوئنگ 787 کی مشتبہ تکنیکی خرابیاں ناقص دیکھ بھال کی عکاسی کرتی ہیں۔یہ حکومت کی سیکورٹی پالیسیوں کی ناکامی ہے۔ماضی کے حادثات سے کوئی سبق نہیں 2020 کوزی کوڈ حادثہ: ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز IX-1344 کے رن وے سے پھسلتے ہوئے 21 افراد ہلاک۔ تحقیقات نے رن وے کے خراب حالات اور حفاظتی پروٹوکول کی کمی کو بے نقاب کیا، لیکن سفارشات کو آج تک نافذ نہیں کیا گیا ہے۔2018 منگلور واقعہ: ایئر انڈیا کے طیارے میں تکنیکی خرابی تھی، لیکن جانچ کے بعد بھی دیکھ بھال کے معیار میں بہتری نہیں آئی۔مسٹر نائک نے مزید کہا کہ احمد آباد حادثے کی تحقیقات کے لیے اے اے آئی بی اور ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، لیکن پچھلے حادثات (جیسے کوزی کوڈ) کی تحقیقات میں تاخیر اور نتائج کو دبانے کی تاریخ ہے۔حکومت نے تحقیقاتی سفارشات پر عمل درآمد نہیں کیا جس سے مجرموں کو تحفظ فراہم کیا گیا۔انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ایئر انڈیا کی نجکاری کے بعد لاگت میں کمی نے دیکھ بھال اور تربیت کو متاثر کیا ہے۔احمد آباد حادثہ میں تکنیکی خرابی اس کی ایک مثال ہے۔نجکاری نے سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔کمزور ریگولیٹر: ڈی جی سی اے کے پاس حفاظتی معیارات کی نگرانی کے لیے عملہ اور مہارت کی کمی ہے۔بحران کے انتظام میں ناکامی: آفات کے بعد کی امدادی کارروائیوں میں تاخیر اور ہم آہنگی کا فقدان۔میگھ نگر میں ہاٹ ٹرین سے تصادم میں میڈیکل کا طالب علم زخمی لیکن ایمرجنسی خدمات ناکافی ہیں۔سیاسی ترجیحات: ہوا بازی کی حفاظت کے بجائے کاسمیٹک منصوبوں پر توجہ دی گئی۔ٹاٹا تمام مرنے والے مسافروں کو ایک کروڑ روپے دے رہا ہے بہت کم ہے۔قانونی دفعات کے مقابلے: ٹاٹا گروپ کی 1 کروڑ روپے کی اضافی امداد مونٹریال کنونشن کے کم از کم معاوضے (4.1 کروڑ روپے) سے کم ہے۔مسٹر نائک نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ احمد آباد حادثہ کی آزادانہ، بروقت اور شفاف طریقے سے تحقیقات کی جانی چاہئے اور تحقیقات کے نتائج کو عام کیا جانا چاہئے اور ہوا بازی کی حفاظت کے لئے ڈی جی سی اے کو مضبوط بنانے اور دیکھ بھال کے معیار کو سخت کرنے کے ساتھ قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔نجکاری کی پالیسیوں پر نظر ثانی کی جائے۔ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری قبول کرے اور ایسے سانحات کی روک تھام کے لیے فوری اقدامات کرے۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر نے عالمی رہنماؤں سے جنگ بندی مذاکرات میں اسرائیل اور ایران کو متحد کرنے کا مطالبہ کیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے عوامی سطح پر بین الاقوامی قیادت پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات میں سہولت فراہم کرے۔ذرائع نے بنیادی طور پر حالیہ فوجی کارروائیوں پر توجہ مرکوز کی ہے، بشمول ایرانی جوہری اور فوجی مقامات پر اسرائیلی حملے، اور ایران، اسرائیل اور حماس پر مشتمل امریکی ثالثی میں جاری مذاکرات، لیکن کسی نے بھی زرگر پٹنوی یا اسرائیل-ایران جنگ بندی مذاکرات کے لیے مخصوص کال کا ذکر نہیں کیا۔یہ بات مسلسل ہے کہ اسرائیل نے ایرانی جوہری تنصیبات اور فوجی اہداف پر حملے کیے، جن میں حسین سالاری اور محمد باقری جیسی اہم شخصیات ہلاک ہوئیں، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کا اسرائیل اور ایران کے درمیان مذاکرات میں سہولت فراہم کرنے کے لیے بین الاقوامی قیادت سے مطالبہ کشیدگی سے بھرے خطے میں سفارتی مشغولیت کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔دونوں ممالک کو مذاکرات اور جنگ بندی کے لیے میز پر آنے کی ترغیب دیتے ہوئے، پٹنوی تنازعات کو حل کرنے اور امن کو فروغ دینے میں بات چیت کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔اس طرح کے مذاکرات میں ایک متوازن اور تعمیری نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے لیے اقوام متحدہ، علاقائی طاقتوں اور بااثر ممالک سمیت اہم بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز شامل ہو سکتے ہیں۔بات چیت اہم مسائل پر توجہ مرکوز کرسکتی ہے، جیسے کہ سیکورٹی کے خدشات، باہمی شناخت، اور ڈی اسکیلیشن کے راستے۔ایڈووکیٹ زرگر نے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے خاص طور پر جاری دشمنیوں کے تناظر میں جو نہ صرف دونوں ممالک کو متاثر کرتی ہے بلکہ علاقائی استحکام اور عالمی سلامتی پر بھی وسیع اثرات مرتب کرتی ہے۔امن کے لیے ایک مشترکہ کوشش بہتر انسانی حالات کا باعث بن سکتی ہے اور باہمی مفادات، جیسے تجارت، مشترکہ خطرات کے خلاف سلامتی اور علاقائی ترقی پر تعاون کی راہیں کھل سکتی ہیں۔اس بات چیت کی وکالت اس سمجھ کی عکاسی کرتی ہے کہ پائیدار امن صرف باہمی احترام اور افہام و تفہیم کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے، نہ کہ مسلسل تنازعات کے ذریعے۔یہ زیادہ مستحکم اور محفوظ مشرق وسطیٰ کی جانب ایک چیلنجنگ لیکن ضروری قدم ہے۔

"سوشل میڈیا پر مسلمانوں کے خلاف منظم نفرت انگیزی کی سازش بی ڈیجیٹل چالوں سے ہوشیار رہیں"

سوشل میڈیا پر نفرت کے منظم پروپیگنڈے کے خلاف قوم کے ضمیر کو جگانے کی اپیل

ریاض عالم ریاستی سربراہ اے ایم پی بہار صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل

بانی: نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

ڈیجیٹل دور میں بھارت ایک نہایت خطرناک اور منصوبہ بند سازش کا شکار ہو رہا ہے، جس کا مقصد ملک کے مسلمانوں کو بدنام کرنا اور ان کے خلاف نفرت کا ماحول پیدا کرنا ہے۔یہ کسی واقعے کے بعد عوام کی فطری ردعمل نہیں بلکہ ایک طے شدہ، سوچی سمجھی نفسیاتی اور ڈیجیٹل چال ہے جو ہر بار کسی حساس یا افسوسناک واقعے کے فوراً بعد سرگرم ہو جاتی ہے۔ایک مخصوص پیٹرن کے تحت کچھ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اچانک فعال ہو جاتے ہیں، جن کے نام مسلمان ہوتے ہیں، تصاویر بگاڑی ہوئی یا مصنوعی (AI سے بنائی گئی) ہوتی ہیں، اور ان پر مذہبی علامتیں نمایاں طور پر موجود ہوتی ہیں۔یہ اکاؤنٹس فوراً ہی دل آزار، اشتعال انگیز اور غیر انسانی تبصرے کرتے ہیں، جنہیں اسکرین شاٹ کی شکل میں وائرل کیا جاتا ہے تاکہ پورے مسلم معاشرے کو بے حس، ظالم اور نفرت انگیز ثابت کیا جا سکے۔اگر ان اکاؤنٹس کی گہرائی سے چھان بین کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے اکثر جعلی ہیں، ان کی کوئی حقیقی سرگرمی نہیں، اور یہ مخصوص پروپیگنڈا نیٹ ورکس سے منسلک ہوتے ہیں۔ان کے تبصروں کا انداز، وقت اور زبان ایک جیسی ہوتی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ منظم منصوبہ بندی کے تحت کیا جا رہا ہے۔یہ کوئی اتفاقیہ معاملہ نہیں بلکہ ایک پوری "نفرت کی صنعت" ہے، جسے مالی امداد، تنظیمی تعاون اور سیاسی پشت پناہی حاصل ہے۔اس کا مقصد صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کی جائے، معاشرے کو تقسیم کیا جائے، عوامی رائے کو گمراہ کیا جائے اور قومی سانحات کو انتخابی فائدے میں بدلا جائے۔یہ کوئی معمولی رجحان نہیں بلکہ ایک سنگین خطرہ ہے جو سوشل میڈیا کے پردے کے پیچھے انتہائی خاموشی سے چل رہا ہے۔جب بھی آپ ایسے تبصروں یا اسکرین شاٹس کو وائرل ہوتے دیکھیں تو ایک لمحہ رک کر ضرور سوچیں! اس بیانیے کا فائدہ کسے ہو رہا ہے؟ ان پوسٹس کو بڑھاوا کون دے رہا ہے؟ کیا یہ اکاؤنٹس واقعی اصلی ہیں یا کسی خطرناک ایجنڈے کا حصہ ہیں؟ یہ سچ ہے کہ ہر طبقے میں کچھ لوگ بے حس یا غیر ذمہ دار ہو سکتے ہیں، لیکن چند افراد کی ذہنی گراوٹ کو پورے مذہب یا قوم پر تھوپ دینا انصاف نہیں بلکہ سراسر ظلم ہے۔یہ سوچ نہ صرف غلط ہے بلکہ معاشرے کے لیے تباہ کن بھی ہے۔میں حکومت ہند، وزارت داخلہ، سائبر کرائم اداروں، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور آزاد صحافیوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس منظم نفرت انگیزی کے نیٹ ورک کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں۔اگر اس سازش کے اصل چہرے سامنے لائے جائیں تو پورے ملک کے ہوش اڑ جائیں گے۔آج جب ہمارا ملک اتحاد، ہمدردی اور سمجھداری کا طلبگار ہے، ہمیں ان طاقتوں کو مسترد کرنا ہوگا جو نفرت کو کاروبار بنا چکی ہیں۔یاد رکھیے، ایک بٹا ہوا سماج کبھی بھی مضبوط قوم نہیں بن سکتا۔میڈیا سے متعلق کسی بھی وضاحت یا رابطے کے لیے تشریف لائیں: reyaz.alam@humanrightscouncil.in

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS

Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST

Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST

Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST

Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST

Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST

Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST

Dr. Partima
GYNAECOLOGIST

Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON

Dr. Nibha Kumar
ENT

Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST

Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN